WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ
وطن
بڈگام

بدھوار
15 اکتوبر 2025
WEDNESDAY
15 OCTOBER - 2025

صفحہ 08 — اسکواش کھلاڑی جوشنا چناپا نے جاپان اوپن کا خطاب جیت لیا

صفحہ 08 — ویمنز ورلڈ کپ: اسمرتی مندھانا نے ویرات کوہلی کو پیچھے چھوڑ دیا

■ جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 242 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■ | ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ | The Urdu Daily WATTAN Budgam

آپریشن سندور نے پاکستان میں دہشت گرد ہیڈ کوارٹرس، ٹریننگ سینٹروں اور لانچ پیڈس کو تباہ کردیا

دہشت گردوں کیلئے اب کوئی جگہ محفوظ نہیں

سیکورٹی فورسز دہشت گردوں اور ان کے گروپوں کی جڑوں پر کاری ضرب لگا چکے ہیں

این ایس جی نے ملک میں منظّم جرائم اور دہشت گردی کے خلاف بہت اہم جنگ لڑی ہے/امیت شاہ

سرینگر//14 اکتوبر//سی این آئی//آپریشن سندور نے پاکستان میں دہشت گرد گروپوں کے ہیڈ کوارٹر، ٹریننگ سینٹروں اور لانچ پیڈس کو تباہ کر دیا کی بات کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ دہشت گردوں کے لیے اب کوئی جگہ محفوظ نہیں ہے۔سی این آئی کے مطابق انسداد دہشت گردی ''بلیک کیٹ'' کمانڈو فورس نیشنل سیکورٹی گارڈ (این ایس جی) کے 41ویں یوم تاسیس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ ہندوستانی

سیکورٹی فورسز دہشت گردی کے ہر عمل کو سزا دینے کے لیے زمین کی گہرائیوں تک جانے کے لیے پرعزم ہیں۔انہوں نے کہا'' آپریشن سندور نے پاکستانی دہشت گردی کے ہیڈ کوارٹروں، ان کے تربیتی مراکز اور لانچ پیڈس کی تباہی کو یقینی/ 102

19 اور 20 اکتوبر کو ابر آلود موسم کے ساتھ کہیں کہیں پر ہلکی بارش ہوسکتی ہے/محکمہ موسمیات

سرینگر// 14 اکتوبر//سی این آئی //وادی کشمیر میں جاری خشک موسمی صورتحال کے بیچ محکمہ موسمیات نے 18 اکتوبر تک خشک موسم کی پیشگوئی کرتے ہوئے 19 اور 20 اکتوبر کو ابر آلود موسم کے ساتھ ہلکی بارشوں کی پیشگوئی کی ہے۔سی این آئی کے مطابق وادی کشمیر میں منگل کو بھی موسم خشک رہا جس دوران دن بھر دھوپ کھلنے کے نتیجے میں درجہ حرارت میں معمولی اضافہ دیکھنے کو ملا۔ادھر محکمہ موسمیات نے اگلے چند دنوں تک موسم بہتر رہنے کی پیش گوئی کی ہے۔محکمہ/ 101

آمد بہار سے لیکر خزاں تک مایوسی

،اب سردیوں میں سیاحت کی بحالی کیلئے پُر اُمید: وزیر اعلیٰ

مشکل وقت میں بھی روشنی کی کرنیں موجود

حالیہ شدید بارشوں اور سیلاب کی وجہ سے زراعت اور باغبانی بھی محفوظ نہیں رہی: عمر عبداللہ

سری نگر//۱۴، اکتوبر//جے کے این ایس//یہ بتاتے ہوئے کہ سیاحت کا احیاء چیلنجوں کے بغیر سفر نہیں ہے، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے منگل کو کہا کہ جموں و کشمیر کو امید ہے کہ برف باری پر سیاحت کو دوبارہ بحال کیا جائے گا تاکہ سیاحوں کو راغب کیا جاسکے۔جے کے این ایس کے مطابق سری نگر کے ایک ہوٹل میں ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ اس سال اپریل کے وسط کے بعد ہماری معیشت میں واضح سست روی ہے اور اس کا اثر حکومت کے خرچ کرنے کی صلاحیت پر پڑے گا جو سیال کے اختتام پر ہوگا۔انہوں نے کہا کہ مینوفیکچرنگ، سیاحت، دستکاری، ہینڈلوم اور بدقسمتی سے جموں اور کشمیر/ 103

لیفٹیننٹ گورنر نے کیا گلشن گراؤنڈ جموں میں جموں وکشمیر پولیس کے دیوالی میلے 2025 کا افتتاح

'ووکل فار لوکل' خود انحصاری اور قومی فخر کا مشن

آیئے ہم اپنی مقامی معیشت کو فروغ دیکر جموں کشمیر کی مجموعی اقتصادی پوزیشن کو مضبوط کریں: منوج سنہا

سری نگر//۱۴، اکتوبر//جے کے این ایس//لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے منگل کو گلشن گراؤنڈ جموں میں جموں وکشمیر پولیس کے دیوالی میلے 2025 کا افتتاح کیا۔انہوں نے جموں وکشمیر پولیس کے بہادر جوانوں کو خراج تحسین پیش کیا جنہوں نے قوم کی خدمت میں اپنی زندگیاں وقف کر دیں۔جے کے این ایس کے مطابق لیفٹیننٹ گورنر نے لوگوں سے سودیشی اور سیلف ہیلپ

گروپس اور مقامی کاریگروں کی تیار کردہ مصنوعات خریدنے کی اپیل کی ہے۔انہوں نے عوام سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا کہ آیئے ہم اپنی مقامی معیشت کو فروغ دیں، مقامی کاروباریوں کو بااختیار بنائیں، روزگار میں اضافہ کریں اور جموں کشمیر کی مجموعی اقتصادی پوزیشن کو مضبوط کریں۔لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ اس دیوالی 'ووکل فار لوکل' کو خود انحصاری اور قومی فخر کو بڑھانا ہمارا مشن ہونا چاہیے۔لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ تمام خاندانوں کو دیوالی کے تحفے کے طور پر دستکاری، ہینڈ لوم اور دیگر روایتی مصنوعات خریدنی چاہیں/ 104

بانہال کے تیتھر علاقے میں صف ماتم

بیمار بچہ والد کی گود سے گر کر لقمہ اجل

سری نگر//۱۴، اکتوبر//جے کے این ایس//منگل کی صبح ایک المناک واقعہ میں، بانہال کے تیتھر علاقے میں ایک باپ اور اسکے 14 سالہ نوعمر بیٹے کی جان چلی گئی، جس سے پورا علاقہ گہرے غم میں ڈوب گیا۔جے کے این ایس کے مطابق رپورٹوں میں کہا گیا ہے کہ 14 سالہ ساحل احمد، جو بیمار تھا، اپنے والد 45 سالہ شبیر احمد گنائی کی گود سے گر گیا، جب والد اسے سب/ 105

ابھرتے ہوئے چیلنجوں سے نمٹنے کیلئے عالمی امن کو یقینی بنانا لازمی

مربوط دنیا کیلئے، ہمیں ایک اصلاح شدہ کثیر الجہتی نقطہ نظر کی ضرورت/راجناتھ سنگھ

سرینگر// 14 اکتوبر // سی این آئی //ابھرتے ہوئے چیلنجوں سے نمٹنے اور عالمی امن کو یقینی بنانے کیلئے اقوام متحدہ کے امن عمل میں تعاون دینے والے ممالک کے لیے ایک رہنما اصول کے طور پر مشورے، تعاون، ہم آہنگی اور صلاحیت سازی کی وکالت کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ محفوظ مواصلات، نگرانی کے نظام اور بغیر پائلٹ کے پلیٹ فارم جیسی اختراعات مشن کو محفوظ اور زیادہ موثر بنا سکتی ہیں۔

سی این آئی کے مطابق 14 سے 16 اکتوبر تک نئی دہلی کے مانیکشا سنٹر میں پہلی بار ہندوستان کی میزبانی میں ہونے والے چیفس کانکلیو کے افتتاحی اجلاس کے دوران اقوام متحدہ کے دستے میں شامل ہونے والے ممالک کی سینئر فوجی قیادت سے خطاب کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے پائیدار امن کارروائیوں کیلئے رکن ممالک، خاص طور پر جدید تکنیکی اور مالی صلاحیتوں والے ممالک پر زور دیا کہ وہ فوجیوں، پولیس، لاجسٹکس، ٹیکنالوجی اور خصوصی صلاحیتوں کے ذریعے اپنی حمایت میں اضافہ کریں۔انہوں نے زور دے کر کہا کہ محفوظ مواصلات، نگرانی کے نظام اور بغیر پائلٹ کے پلیٹ فارم جیسی اختراعات مشن کو محفوظ اور زیادہ موثر بنا سکتی ہیں۔ابھرتے ہوئے چیلنجوں کا مقابلہ کرنے کیلئے بہادری، موافقت، فوجی تعاون دینے والے ممالک کی طرف سے اختراع اور متعلقہ سیاسی رہنماؤں، مالی تعاون کرنے والے ممالک، اور مینڈیٹ کے حصول کے لیے تنازعات کے ماحول کو متاثر کرنے والے دیگر کلیدی فریقین کو شامل کرتے ہوئے، مشن کی سطح پر ایک جامع نقطہ نظر علاوہ بھی اہم اقدامات کی ضرورت ہوتی ہے۔/ 106

شرم الشیخ میں غزہ امن سربراہی اجلاس میں شرکت کیلئے

کیرتی وردھن سنگھ نے وزیر اعظم کے خصوصی نمائندے کے طور پر تاریخی شہر قاہرہ پہنچے

سرینگر// 14 اکتوبر//سی این آئی //خارجہ امور اور ماحولیات، جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی کے وزیر مملکت کیرتی وردھن سنگھ نے شرم الشیخ امن چوٹی کانفرنس میں شرکت کے لیے مصر کا دورہ کیا۔سی این آئی کے مطابق الشیخ میں غزہ امن سربراہی اجلاس میں شرکت کیلئے وزیر اعظم نریندر مودی کے خصوصی نمائندے کے طور پر تاریخی شہر قاہرہ پہنچے''۔وزیر 12

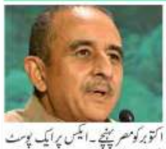

اکتوبر کو مصر پہنچے۔ایکس پر ایک پوسٹ شیئر کرتے ہوئے انہوں نے لکھا ''شرم الشیخ میں غزہ امن سربراہی اجلاس میں شرکت کیلئے وزیر اعظم/ 107

ضلع کپوارہ کے مژھل سیکٹر میں دراندازی کی شبانہ کوشش ناکام: دفاعی حکام

فوجی کارروائی میں 2 نامعلوم دہشت گرد ہلاک

علاقے میں ممکنہ طور پر موجود دیگر دہشت گردوں کی تلاش کیلئے آپریشن جاری

سری نگر//۱۴، اکتوبر//جے کے این ایس//دفاعی حکام نے دعویٰ کیا کہ فوج نے کپوارہ ضلع کے مژھل سیکٹر میں لائن آف کنٹرول پر سرحد پار سے دراندازی کی ایک کوشش کو بروقت جوابی کارروائی عمل میں لاکر ناکام بنادیا اور اس دوران ہوئی گولی باری میں 2 دہشت گرد مارے گئے جبکہ اس پورے علاقے/ 108

کٹرا کے قریب سرلی گاؤں آٹو رکشہ اور بس میں ٹکر

آٹو ڈرائیور اور 2 یاتری ہلاک، 2 دیگر زخمی

دونوں زخمی زیر علاج، پولیس نے کی تحقیقات شروع

سری نگر//۱۴، اکتوبر//جے کے این ایس//کٹرہ میں اسوقت 2 یاتریوں سمیت 3 افراد لقمہ اجل بن گئے جب ایک آٹو رکشہ اور بس میں شدید ٹکر ہوئی۔حکام نے بتایا کہ مرنے والوں میں آٹو رکشہ ڈرائیور اور 2 مسافر شامل ہیں جو ماتا ویشنو دیوی کے عقیدت مند تھے۔جے کے این ایس کے مطابق حکام نے بتایا کہ کٹرا کے قریب سرلی گاؤں میں منگل کی صبح آٹو رکشا اور بس کے درمیان ٹکر کے نتیجے میں کم از کم 3 افراد ہلاک اور دیگر 2 زخمی ہو گئے۔ایک اہلکار نے بتایا کہ یہ حادثہ ہیلی پیڈ کو کٹرا سے جوڑنے والی سڑک پر پیش آیا، جو ماتا ویشنو دیوی کے مزار پر جانے والے یاتریوں کے لیے ایک اہم راستہ ہے۔انہوں نے بتایا کہ کچھ یاتریوں کو ویشنو دیوی مندر کو لے جانے والا آٹو رکشا مخالف سمت سے آنے والی بس سے ٹکرا گیا۔انہوں نے کہا کہ اس المناک حادثے/ 109

درگمولہ کپوارہ میں انشورنس دھوکہ دہی معاملہ

کرائم برانچ کشمیر نے کیا ملزم کیخلاف چارج شیٹ داخل

سری نگر//۱۴، اکتوبر//جے کے این ایس//کرائم برانچ کشمیر کی اقتصادی جرائم ونگ نے سب جج کپواڑہ کے سامنے ملزم سلیم اکبر کیخلاف انشورنس پالیسی ہولڈروں کو دھوکہ دہی کے ذریعے جمع کرنے کے الزام میں چارج شیٹ داخل کی ہے۔جے کے این ایس کے مطابق کرائم برانچ کشمیر کے ترجمان نے جاری کردہ ایک بیان میں کہا کہ/ 110

ہم ہندوستانی شہری کے خون کے ایک ایک قطرے کا بدلہ لیں گے: لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا

کوئی بھی ہندوستان کی طرف آنکھ اٹھانے کی ہمت نہیں کرسکتا

1965 کی جنگ اور آپریشن سندور میں فتح ہمارے فوجی جوانوں کی بہادری اور قربانیوں کا نتیجہ

سری نگر//۱۴، اکتوبر//جے کے این ایس//جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے منگل کو 1965 کی جنگ میں پاکستان کے خلاف ہندوستان کی فتح کی ڈائمنڈ جوبلی کی یادگار کے موقع پر شہیدوں اور سابق فوجیوں کو خراج عقیدت پیش کیا۔جموں میں منعقدہ اس تقریب کا اہتمام ویسٹرن کمانڈ اور جموں میں 26 انفنٹری ڈویژن نے کیا تھا۔جے کے این ایس کے مطابق سابق فوجیوں کی ایک میگا ریلی سے خطاب کرتے ہوئے لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ

1965 کی جنگ میں فتح اور حالیہ آپریشن سندور ہندوستانی مسلح افواج کے جوانوں کی بہادری اور قربانیوں کا نتیجہ ہے جسے دنیا بھر میں مضبوط ترین افواج میں شمار کیا جاتا ہے۔منوج سنہا نے 1965 کی جنگ کے ہیروز کی قربانی کو یاد کیا اور ان تمام شہداء کو خراج عقیدت پیش کیا جنہوں نے ہندوستان کی خودمختاری اور سالمیت کا دفاع کرتے ہوئے عظیم قربانیاں دیں۔انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف دفاع کی پہلی لائن بننے والے فوجیوں کا ٹھکانہ/ 111

سکینہ اِیتو نے سری نگر میں ایچ آئی وِی

ایڈز سے بیداری کیلئے 'ریڈ رَن ۔2025' کا اِفتتاح کیا

منشیات کے خاتمے اور دیگر سماجی مسائل سے نمٹنے میں نوجوانوں کے کردار کو اُجاگر کیا

سری نگر//انفو//وزیر برائے صحت و طبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم سکینہ ایتو نے فورشور روڈ سری نگر سے 5 کلومیٹر طویل 'ریڈ رن ۔2025' کا افتتاح کیا جس کا مقصد ایچ آئی وی،ایڈز سے متعلق بیداری پیدا کرنا اور صحت مند طرز زندگی کو فروغ دینا تھا۔یہ دوڑ جموں وکشمیر ایڈز کنٹرول سوسائٹی (جے کے اے سی ایس) نے کشمیر یونیورسٹی کے اشتراک سے منعقد کی تاکہ ایچ آئی وی،ایڈز کے بارے میں بیداری پیدا کی جاسکیں۔اس موقعہ پر وزیر سکینہ ایتو نے خطاب کرتے ہوئے ایچ آئی وی،ایڈز سے کے بارے میں بیداری اور اس سے منسلک منفی تاثر کے خاتمے

کے لئے اجتماعی اقدامات کی اہمیت پر زور دیا۔اُنہوں نے صحت کے فروغ کے اقدامات میں نوجوانوں اور تعلیمی اداروں کو شامل کرنے میں جے کے اے سی ایس کی کوششوں کو سراہا۔اُنہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر کے نوجوان منشیات کے خاتمے سمیت دیگر سماجی مسائل کے حل میں کلیدی کردار ادا کرسکتے ہیں۔اُنہوں نے کہا کہ نوجوانوں کا جوش و جذبہ اور سرگرم شرکت اس بات کا ثبوت ہے کہ وہ ایچ آئی وی،ایڈز کے بارے میں بیداری اُجاگر کرنے اور اس سے منسلک منفی تاثر کو ختم کرنے کے لئے پُرعزم ہیں۔اس موقعہ پر وائس چانسلر کشمیر یونیورسٹی ڈاکٹر نیلوفر خان اور پروجیکٹ ڈائریکٹر جے کے اے سی ایس جہانگیر بخشی نے بھی خطاب کیا۔اُنہوں نے نوجوانوں کی مسلسل شمولیت اور کمیونٹی پر مبنی بیداری مہمات کی اہمیت پر زور دیا تاکہ ایڈز سے پاک جموں وکشمیر کے خواب کو حقیقت میں بدلا جاسکے۔یہ بات قابل ذکر ہے کہ یہ 5 کلومیٹر طویل/ 112

کیا الائچی سے چھاتی کا سرطان ختم کیا جا سکتا ہے؟

الائچی کا مرکزی جزو 'کارڈیمونن' سے بریسٹ کینسر کی سخت جان کو بھی قابو میں رکھا جا سکتا ہے

فلاڈیلفیا: الائچی کا استعمال صدیوں سے مشرقی کھانوں کے علاوہ دواؤں میں بھی کیا جا رہا ہے۔ اب امریکا میں ایک نئی تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ الائچی کے جزو خاص سے چھاتی کا سرطان (بریسٹ کینسر) ختم کرنے میں بھی مدد مل سکتی ہے۔ یہ جزو ''کارڈیمونن'' (Cardamonin) کہلاتا ہے جو الائچی کے علاوہ بھی کئی پودوں میں پایا جاتا ہے، البتہ الائچی میں اس کی مقدار قدرے زیادہ ہوتی ہے۔ کارڈیمونن پر یہ تحقیق فلوریڈا اے اینڈ ایم یونیورسٹی، ٹالاہاسی میں اسسٹنٹ پروفیسر پیٹریشیا مینڈونسا اور ان کے ساتھیوں نے کی ہے جس میں بالترتیب افریقی اور یورپی نسلوں سے تعلق رکھنے والی امریکی خواتین سے چھاتی کے خلیات لیے گئے تھے۔ تحقیق کے دوران کارڈیمونن کو چھاتی کے سرطان کی ایک خطرناک قسم ''ٹرپل نیگیٹو'' کے خلاف آزمایا گیا۔ چھاتی کا یہ سرطان ''پی ڈی ایل 1'' (L1-PD) کہلانے والے ایک جین میں ضرورت سے زیادہ سرگرمی کی وجہ سے ہوتا ہے۔ کارڈیمونن کے استعمال سے ٹرپل نیگیٹو بریسٹ کینسر کے پھیلاؤ میں کمی واقع ہوئی۔ البتہ، کارڈیمونن کی بدولت L1-PD جین کی سرگرمی صرف یورپی نسل کی خواتین ہی میں کم ہوئی، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ کارڈیمونن کے اثرات مختلف نسلوں پر الگ طرح سے مرتب ہوتے ہیں۔ مذکورہ تحقیق کی تفصیلات فلاڈیلفیا میں منعقدہ ''ایکسپیریمنٹل بائیالوجی 2022'' کانفرنس میں گزشتہ روز پیش کی گئی ہیں۔ اسی کے ساتھ پیٹریشیا مینڈونسا نے خبردار کیا ہے کہ ابھی یہ تحقیق ابتدائی مراحل میں ہے لہٰذا کینسر کے علاج میں الائچی کے استعمال کا کردار حتمی اور فیصلہ کن ہرگز نہ سمجھا جائے۔

MNN

ادھیڑ عمری میں زیادہ پانی پینے سے بڑھاپے میں دل توانا رہتا ہے، تحقیق

بتھیسڈا: یورپی ماہرین نے کہا ہے کہ اگر آپ اپنے قلب کو تندرست اور توانا رکھنا چاہتے ہیں تو پانی کی وافر مقدار کی عادت اپنائیں جو عمر بھر دل کو بہترین حالت میں رکھ سکتی ہے۔ نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ہیلتھ اور دیگر یورپی ممالک کے ماہرین نے ایک تحقیق کے بعد کہا ہے کہ بالخصوص ہارٹ فیل کی کیفیت سے بچنا ہے تو پانی کے زائد استعمال کو اپنی عادت میں شامل کرلیں۔ اس کیفیت دل بتدریج کمزور ہونا شروع ہوجاتا ہے۔ ہارٹ فیل میں دل میں خون پمپ کرنے کی صلاحیت کمزور ہوجاتی ہے اور معمولات زندگی شدید متاثر ہونے لگتے ہیں۔ یورپی ہارٹ جرنل میں شائع رپورٹ کے مطابق پوری زندگی مائعات بالخصوص پانی کا وافر استعمال مستقبل میں امراض قلب سے محفوظ رکھتا ہے۔ اس سے قبل نمک کی کم مقدار کو بھی اسی زمرے میں شامل کیا گیا تھا لیکن اب امریکہ میں نیشنل ہیلتھ انسٹی ٹیوٹس (این آئی ایچ) کی ماہر قلب نتالیا دمیتری وا نے اپنی تحقیق میں پانی کی کمی بیشی اور قلب کے پٹھوں (مسلز) کی سختی کے درمیان تعلق دریافت کیا ہے۔ انہوں نے 45 سے 66 سال کے 15000 مرد وزن کا جائزہ لیا ہے جو 1987 سے 89 تک شریانوں کی سختی یعنی آرتھیوسکلیروسس کے خطرے سے دوچار افراد کا بھرپور جائزہ لیا ہے۔ اس کے بعد اگلے 25 برس تک ان میں ہسپتال جانے اور طبی امداد کا جائزہ بھی لیا گیا ہے۔ اس مطالعے میں تمام شرکا میں پانی پینے کی عادت کو بطور خاص شامل کیا گیا تھا۔ شروع میں کسی بھی فرد میں ذیابیطس، موٹاپے اور ہارٹ فیلیر سمیت امراض قلب کے آثار نہ تھے۔ آگے چل کر کل 1366 یعنی 11 فیصد افراد دل کے کسی نہ کسی مرض میں گرفتار ہوگئے تھے۔ ایک جانب سے شرکا سے پانی پینے کے متعلق پوچھا گیا تو دوسری جانب جسم میں سیرم سوڈیم کی پیائش کی گئی کیونکہ پانی کم پینے سے جسم میں سوڈیم کی مقدار بڑھ جاتی ہے اور امراض قلب کا خطرہ بھی بڑھ جاتا ہے جن میں ہارٹ فیل ہونا اور دل کے پٹھوں کے موٹا اور پتلا ہونے کے امراض شامل ہیں۔ معلوم ہوا کہ جن افراد میں درمیانی عمر میں سیرم سوڈیم کی مقدار 135 تا 146 ملی ایکوی ویلنٹس فی لیٹر کی نارمل حد سے کم تھی ان میں دل کے امراض کا خطرہ بتدریج انتہائی زیادہ دیکھا گیا یعنی ایک فیصد سیرم سوڈیم بڑھنے سے ہارٹ فیل کا خطرہ 5 فیصد تک بڑھ سکتا ہے۔ پھر 70 سے 90 برس کے 5000 افراد کا بطور خاص مطالعہ کیا گیا تو درمیانی عمر میں اگر ان میں ملی ایکوی ویلنٹس فی لیٹر کی شرح 142.5 سے 143 تک رہی تو ان میں بائیں وینٹریکل کی خرابی یا ہائپرٹرافی کا خطرہ 62 فیصد تک بڑھا ہوا دیکھا گیا۔ یہ تمام کیفیات دل کو کمزور کرتی ہے اور تندرست شخص کو ہارٹ فیل ہونے کی جانب دھکیلتی ہیں۔ اسی بنا پر ماہرین نے زور دے کر کہا ہے کہ اگر آپ امراض قلب اور بالخصوص ہارٹ فیل سے بچنا چاہتے ہیں تو 40 سال عمر کے بعد سے ہی پانی کی مقدار بڑھا دیں تاکہ اگلے عشروں تک آپ کا دل توانا رہ سکے۔

MNN

گٹھیا کی عام دوا گنج پن کے علاج میں مؤثر ثابت

نیو یارک: گٹھیا اور جوڑوں کے درد کی ایک عام دوا کو جب گنج پن کی ایک قسم کے شکار مریضوں پر آزمایا گیا تو دوتہائی افراد کو اس کا فائدہ ہوا ہے۔ بیری سیٹی نب ایک عام دوا ہے جسے جوڑوں کے درد کے مریض استعمال کرتے ہیں۔ اس دوا کی ایک اور تاثیر سامنے آئی ہے کہ یہ ایک طرح کے آٹوامیون مرض 'ایلوپیشیا آریاٹا' کا علاج کرسکتی ہے جس میں جگہ جگہ بالوں کے درمیان گنج پن پیدا ہوجاتا ہے۔ واضح رہے کہ ایلوپیشیا میں جسم کا اپنا مدافعتی نظام ہی اس بیماری کو پیدا کرتا ہے۔ صرف امریکا میں ہی ہر سال دو لاکھ سے زائد افراد ایلوپیشیا کے شکار ہوتے ہیں اور بھرے بالوں سے جگہ جگہ ان کے سر کے بال اڑنے لگتے ہیں۔ اس کے علاوہ بھنوؤں اور پلکوں کے بال بھی متاثر ہوتے ہیں۔ اب تک اس کی کوئی مؤثر دوا سامنے نہیں آسکی ہے۔ واضح رہے کہ خود جوڑوں کا درد (آرتھرائٹس) بھی آٹوامیون مرض کی ایک قسم ہے۔ ایک تجربے میں ییل یونیورسٹی کے سائنسدانوں نے درجنوں افراد کو بھرتی کیا جو گنج پن کے شکار تھا۔ انہیں تین گروہوں میں تقسیم کرکے ایک کو چار ملی گرام، دوسرے گروپ کو دو ملی گرام اور تیسرے گروہ کو محض ایک فرضی دوا کھلائی گ ء۔ یہ آزمائش 36 ہفتوں تک جاری رہی۔ تجربات کے بعد ڈاکٹر بریٹ کنگ نے بتایا کہ بیری سیٹی نب گنج پن کے علاج میں بہت مؤثر ثابت ہوئی ہے۔ دوا کی افادیت کے بعد تجربے میں شریک ک ءافراد میں بالوں کی افزائش بہتر ہوئی اور ایلوپیشیا مرض کا زور ٹوٹا۔ اگلے مرحلے میں اسے مزید مریضوں پر آزمایا جائے گا۔

MNN

خواتین میں اینٹی بایوٹکس کا رجحان دماغ کیلیے مضر قرار

اگر آپ 50 کے پیٹے میں ہیں تو اینٹی بایوٹکس کا استعمال دماغی اور ذہنی امراض بڑھا سکتا ہے

ہارورڈ: ایک تحقیق کے بعد بالخصوص خواتین کو خبردار کیا گیا ہے کہ اگر وہ ان کی عمر 50 کے عشرے میں ہیں اور وہ وسط عمر میں ہیں تو اینٹی بایوٹکس سے اجتناب کریں ورنہ آگے چل کر ان کی دماغی صلاحیت میں کمی ہوسکتی ہے اور وہ الزائیمر کی شکار بھی ہوسکتی ہیں۔ ہارورڈ میڈیکل اسکول اور رش میڈیکل کالج نے ایک تحقیق کے بعد کہا ہے کہ 50 کے عشرے کی عمر والی خواتین اس دوران اگر دو ماہ تک بھی اینٹی بایوٹکس کھائیں تو سات برس بعد دیگر خواتین کے مقابلے میں ان کے معیاری اکتسابی ٹیسٹ میں نمایاں کمی واقع ہوسکتی ہے۔ اس تحقیق میں ماہرین نے دیگر اہم عوامل کو بھی سامنے رکھا ہے۔ اس ضمن میں 1989 میں 25 سے 42 سال کی 116,430 خواتین نرسوں کو بھرتی کیا گیا ہے۔ تمام خواتین سے ہر سال دو سوالنامے بھروائے گئے تھے۔ ان سے غذا، نیند، ورزش، امراض اور اینٹی بایوٹکس کے استعمال پر سوالات کئے گئے تھے۔ پھر 2009 میں خواتین کی اوسط عمر 57 ہوئی تو ان سے اینٹی بایوٹکس کے استعمال پر سوالات پوچھے گئے۔ اس میں اگلے چار برس تک سات درجوں کی اینٹی بایوٹکس ادویہ کے استعمال کا پوچھا گیا۔ ان میں سے اینٹی بایوٹکس کھانے والے خواتین کو سات برس بعد اکتساب اور دماغ کے کئی معیاراتی (اسٹینڈرڈ) ٹیسٹ سے گزارہ گیا۔ ان میں شارٹ ٹرم میموری، وژول لرنگ، توجہ، پروسیسنگ اسپیڈ اور دیگر ٹیسٹ شامل تھے۔ ٹیسٹ کے وقت خواتین کی اوسط عمر 61 برس تھی۔ معلوم ہوا کہ جن خواتین نے صرف دو ماہ تک این ٹی بایوٹکس کھائی ان کے جسم کے مقابلے میں دماغ 3 سے 4 برس زیادہ بوڑھا دیکھا گیا۔ پھر یہ بھی دیکھا گیا کہ جن خواتین نے وسط عمر (مڈل ایج) میں اینٹی بایوٹکس کا زیادہ استعمال کیا ان میں الزائیمر کا خطرہ بھی بڑھا ہوا تھا۔ ماہرین کا خیال ہے کہ اس میں 'معدے اور دماغ' کا گہرا تعلق ہے کیونکہ اینٹی بایوٹکس پہلے نظام ہاضمہ میں جرثوموں کو بدلتی ہیں جس کا آگے چل کر اثر دماغ اور ذہنی صلاحیت پر پڑتا ہے۔ اگرچہ یہ تحقیق شائع ہوچکی ہے لیکن سائنسدانوں نے اس پر مزید تحقیق پر زور دیا ہے۔

MNN

جلد کی موروثی بیماری کے

علاج کے لیے پہلا جینیاتی مرہم تیار

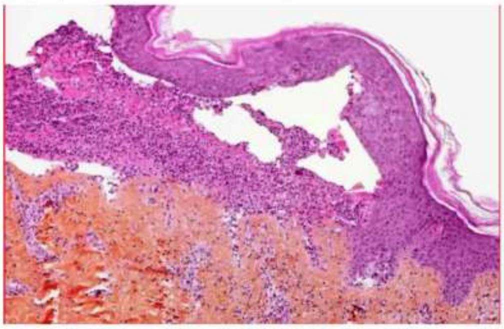

خردبینی تصویر میں ایک مریض اپیڈرمولائسس بیلوسا کا شکار ہے جو ایک کمیاب جینیاتی بیماری ہے اور انتہائی تکلیف دہ بھی ہے۔ اس حالت میں جلد کا ایک اہم جزو کولاجن بننا ختم ہوجاتا ہے۔ اس سے بدن میں چھالے پڑ جاتے ہیں اور جلد جگہ جگہ سے شکستہ اور نازک ہوجاتی ہے۔ اب جین تھراپی مرہم سے اس کا کامیاب علاج کیا گیا ہے۔ فوٹو: بشکریہ نیو سائنٹسٹ خردبینی تصویر میں ایک مریض اپیڈرمولائسس بیلوسا کا شکار ہے جو ایک کمیاب جینیاتی بیماری ہے اور انتہائی تکلیف دہ بھی ہے۔ اس حالت میں جلد کا ایک اہم جزو کولاجن بننا ختم ہوجاتا ہے۔ اس سے بدن میں چھالے پڑ جاتے ہیں اور جلد جگہ جگہ سے شکستہ اور نازک ہوجاتی ہے۔ اب جین تھراپی مرہم سے اس کا کامیاب علاج کیا گیا ہے واشنگٹن: ایک جل کی صورت میں دنیا کا پہلا مرہم بنایا گیا ہے جو اس سے قبل جلد کی لاعلاج قرار دی گئی جینیاتی کیفیت میں مفید ثابت ہوسکتا ہے۔ بعض افراد وقفہ وار (ریسیسو) جین کی حامل ڈسٹروفک اپیڈرمولائسس بیلوسا (ای بی) مرض کے شکار ہوتے ہیں۔ اس مرض میں پورے بدن پر آبلے پڑ جاتے ہیں اور ٹھیک نہیں ہوپاتے۔ اب نئے کولاجن جین کو ایک مرہم کے ذریعے جلد پر لگا کر اس کیفیت کو ٹھیک کیا جاسکتا ہے۔ یہ ایک نایاب جینیاتی کیفیت ہے جس کا پہلی مرتبہ جین تھراپی کے ذریعے کامیاب علاج کیا گیا ہے۔ صرف امریکہ میں ہی 8 لاکھ میں سے ایک بچہ اس نقص میں مبتلا ہوتا ہے۔ اس میں جلد نازک، اور حساس ہوجاتی ہے یہاں تک کہ وہ معمولی چوٹ سے پھٹتی اور چھالے پڑ جاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اس کے شکار افراد کے معمولات زندگی بہت زیادہ متاثر ہوتے ہیں اور وہ سکون سے سو بھی نہیں پاتے۔ 22 سالہ ایک مریض نے بتایا کہ وہ اس مرض کے شکار ہیں اور پورے جسم پر زخم اور آبلے پڑ جاتے ہیں جو کسی طرح ٹھیک نہیں ہوتے۔ یہ کیفیت آنکھوں کے پپوٹوں، پیٹھ اور کبھی کبھی حلق کے اندر بھی جلن ہوتی ہے جس کی وجہ سے اکثر مائع خوراک استعمال کرنا پڑتی ہے۔ یہ مریض علاج کے لیے اٹلی سے امریکا آیا ہے۔ ایسے مریضوں میں کولاجن میں سرگرم ایک COL7A1 متاثر ہوتا ہے جس کی وجہ سے جلد کو نارمل رکھنے والے پروٹین ہی نہیں بن پاتا۔ اس کے لیے ماہرین نے ہرپز مرض کا ایک سادہ وائرس لیا اور اس میں کے او ایل سیون اے ون جین داخل کئے۔ یہ وائرس عموماً بخار کے آبلے بناتا ہے جسے ٹھنڈے چھالے بھی کہا جاتا ہے لیکن ماہرین اس کے مرض پیدا کرنے کی صلاحیت ختم کرچکے تھے۔ جب اس سے بنا جل لگایا گیا تو جین بدن میں اتر کر جسم میں سرایت کرنے لگے۔ کل 31 بچوں اور بڑوں کو یہ مرہم نما جل لگایا گیا اور سب مریض ہی ڈسٹروفک اپیڈرمولائسس بیلوسا کے شکار تھے۔ ہر مریض کو سات روز کے وقفے سے جل لگایا گیا۔ تین ماہ بعد جین تھراپی کے نمایاں اثرات سامنے آئے۔ 71 فیصد مریضوں کے تمام زخم مکمل طور پر مندمل ہوگئے۔ اب جن لوگوں کو فرضی دوا (پلیسیبو) جل لگایا ان میں صرف 20 فیصد مریض ہی شفایاب ہوئے۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ کسی مریض میں کوئی منفی ضمنی اثرات نہیں دیکھے گئے۔ ماہرین کے مطابق نئی جین تھراپی سے 95 فیصد زخم بھرے جاسکتے ہیں۔

MNN

صرف پانچ منٹ سانس کی مشق،

ورزش کی صلاحیت بڑھاتی ہے

آئی ایم ایس ٹی آلے پر پانچ منٹ ادا کردہ سانس کی مشق سے ورزش کرنے کی غیر معمولی طاقت پیدا ہوتی ہے

لندن: ایک نئے مطالعے سے معلوم ہوا کہ ورزش سے قبل سانس کی عام مشقوں سے ورزش کرنے میں خاص قوت حاصل ہوتی ہے خواہ آپ بوڑھے ہوں یا درمیانی مدت ہی تعلق کیوں نہ رکھتے ہوں۔ اگرچہ ماہرین سانس کی مشقوں پر ایک عرصے سے غور کررہے ہیں لیکن اب ایک نئے مطالعے سے معلوم ہوا ہے کہ سانس کی مشقیں روزانہ کی بنیاد پر جسمانی استحالے (میٹابولزم) کو بہتر بناتی ہے اور اس سے طرز زندگی پر مثبت اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ ان میں سے ایک اہم طریقہ تنفس کا وہ عم; ہے جسے 'ہائی رزسٹنس انسپائریٹری مسل اسٹرینتھ ٹریننگ (آئی ایم ایس ٹی) کا نام دیا گیا۔ یہ تکنیک 80 کے دہائی میں سانس کے مریضوں کے لیے پیش کی گئی جس کے بہت سے فوائد سامنے آئے تھے۔ اس میں ایک دستی آلے سے سانس کھینچا جاتا ہے جبکہ آلہ اس میں مزاحمت پیدا کرتا ہے اور یوں سانس کھینچنے کے لیے غیر معمولی قوت لگانی پڑتی ہے۔ اس سے ڈایافرام اور سانس لینے کے پٹھے مضبوط ہوتے ہیں۔ روایتی طور پر آئی ایم ایس ٹی کی مشق نصف گھنٹے کی جاتی ہے لیکن سائنسدانوں کیمطابق صرف پانچ منٹ مشق سے بھی بہت اچھے فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ اگر اس آلے سے تنفس کی مشق کا معمول بنایا جائے تو بلڈ پریشر میں کمی اور دل کو قوت بھی ملتی ہے۔ یہاں تک کہ ورزش چھوڑنے کے طویل عرصے تک اس کے مثبت نتائج برآمد ہوسکتے ہیں۔ دوسرے تجربے میں سائنسدانوں نے 50 برس سے زائد عمر کے 35 افراد کو بھرتی کیا۔ ان کے دو گروہوں کو یا تو ہائی رزسٹنس ٹریننگ گروپ میں رکھا یا پھر لو رزسٹنس گروہ میں شامل کیا گیا۔ دونوں گروپ کو روزانہ پانچ منٹ تک ورزش کرائی گئی اور یہ سلسلہ چھ ہفتوں تک جاری رکھا گیا۔ جن افراد نے ہائی رزسٹنس سانس کی مشق کی تھی جب انہیں دوڑنے والے بیلٹ (ٹریڈ مل) پر بھگایا گیا تو ان کی صلاحیت دوسروں سے 12 فیصد بہتر دیکھی گئی۔ دوسری جانب آئی ایم ایس ٹی آلے سے جسم میں 18 مختلف میٹابولائٹس دیکھے گئے جو بدن کی توانائی پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اس طرح آئی ایم ایس ٹی پر روزانہ پانچ منٹ کی مشق بہت مفید ثابت ہوسکتی ہیں۔ اس سے جو توانائی ملتی ہے وہ آپ کو ورزش میں قوت فراہم کرتی ہے۔

MNN

اسرائیلی جیلوں سے 2 ہزار فلسطینی آزاد، جذباتی مناظر، مصر میں ’غزہ کانفرنس‘

نئی دہلی (ایم این این): غزہ امن منصوبے کے تحت پیر کو حماس نے تمام ۲۰ زندہ اسرائیلی یرغمالوں کو رہا کر دیا۔ یہ وہ یرغمال ہیں جنہیں ۲ سال میں غزہ کی اینٹ سے اینٹ بجا دینے کے باوجود اسرائیل اپنی فوجی طاقت سے رہا نہیں کروا پایا۔ یرغمالوں کی رہائی کے بدلے میں اسرائیل نے ۲ ہزار فلسطینی قیدیوں کو رہا کیا جن کا راملہ میں شاندار خیر مقدم ہوا۔ ان میں کچھ قیدی ایسے بھی تھے جنہیں ۴۲ سال بعد رہائی نصیب ہوئی ہے۔ قیدیوں کے خیر مقدم کے موقع پر جذباتی مناظر دیکھنے کو ملے۔ پیر کو حماس نے پہلے گروپ میں ۷ جبکہ دوسرے میں ۳۱ یرغمالوں کو رہا کیا۔ یہ تاریخی پیش رفت امریکہ، مصر، قطر اور ترکی کی مشترکہ کوششوں سے ہوئی ہے۔ حماس کی فوجی اکائی ’القسام بریگیڈ‘ نے اسرائیلی قیدیوں کو غزہ میں بین الاقوامی تنظیم ’ریڈ کراس‘ کے حوالے کیا۔ راملہ میں قیدیوں کا شاندار خیر مقدم اس دوران اسرائیل کی طرف سے رہائی حاصل کرنے والے فلسطینی قیدیوں کو لانے والی کئی بسیں مقبوضہ مغربی کنارے کے شہر راملہ پہنچیں، لوگوں کا ایک جم غفیر ان کے استقبال کیلئے جمع تھا جو اس جشن میں ’اللہ اکبر‘ کے نعرے لگا رہا تھا۔ ان قیدیوں میں ۱۷۰۰ وہ تھے جنہیں غزہ جنگ کے دوران اسرائیلی افواج نے بغیر کسی الزام کے حراست میں لیا تھا جبکہ ۲۵۰ ایسے قیدی ہیں جو حملوں میں ملوث ہونے یا اسی طرح کے جرائم کے شبہ میں ۲۰-۲۰ سال سے قید میں تھے اور جنہیں عمر قید کی سزا دی گئی تھی۔ یہ لوگ اپنے چہیتوں سے مل کر رو پڑے۔ مرکز اطلاعات فلسطین کے مطابق فلسطینی بسوں کا ایک قافلہ غزہ سے روانہ ہوا جو رہائی پانے والے قیدیوں کو لے کر معبر کرم ابوسالم پہنچا، جہاں سے انہیں ان کے خاندانوں کے حوالے کیا گیا۔ قابل ذکر ہیکہ اسرائیل اور حماس کے درمیان طے پانے والا یہ جنگ بندی معاہدہ، جو ۲ سالہ جنگ کے خاتمے کی جانب سب سے بڑا اقدام قرار دیا جا رہا ہے، ایک پائیدار امن کی راہ ہموار کرنے کی کوشش ہے۔ اسرائیل میں لوگ اسرائیلی جھنڈے لہراتے ہوئے غزہ کے قریب واقع فوجی کیمپ ریئیم کے نزدیک جمع ہوئے، جہاں یرغمالوں کو لایا گیا۔ تل ابیب میں یرغمال چوک میں جشن تل ابیب کے یرغمال چوک میں بھی سیکڑوں افراد جمع تھے، جنہوں نے اسرائیلی جھنڈے تھام رکھے تھے

امریکہ: شٹ ڈاؤن کا تیسرا ہفتہ، 7،5 لاکھ وفاقی ملازمین جبری چھٹی پر

نئی دہلی (ایم این این): دی گارجین کے مطابق امریکی حکومت کے ممکنہ شٹ ڈاؤن کے تیسرے ہفتے تک جاری رہنے کے خدشے کے درمیان تقریباً ساڑھے ۷ لاکھ وفاقی ملازمین کو فارغ کر دیا گیا ہے جبکہ مزید لاکھوں افراد بغیر تنخواہ کے اپنے فرائض انجام دے رہے ہیں۔ یونین لیڈروں کا کہنا ہے کہ کارکنوں کو سیاسی تنازعے میں ”یرغمال“ بنا لیا گیا ہے کیونکہ ریپبلکن اور ڈیموکریٹس کے درمیان بجٹ ڈیل پر شدید اختلافات برقرار ہیں۔ واضح رہے کہ گزشتہ منگل کو صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے اعلان کیا کہ عارضی طور پر فارغ ملازمین کو ان کی قانونی طور پر ضمانت شدہ واپسی کی تنخواہ نہیں مل سکتی۔

مصر کے شرم الشیخ میں غزہ جنگ بندی اور امن معاہدہ کیلئے چوٹی کانفرنس

نئی دہلی (ایم این این): امریکی اور مصری صدور ٹرمپ اور عبدالفتاح السیسی جنگ بندی کے معاہدے کو حتمی شکل دینے کیلئے عالمی لیڈروں کے ایک اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔ غزہ جنگ بندی معاہدہ اور امن منصوبے کے تعلق سے یہ اجلاس پیر کو مصر کے شرم الشیخ میں شروع ہوا ہے۔ اسرائیل اور حماس کے درمیان کوئی براہ راست رابطہ نہیں ہے اس لئے اس اجلاس میں ثالث ممالک شرکت کر رہے ہیں۔ اسرائیل نے بین الاقوامی حمایت یافتہ فلسطینی اتھارٹی کے غزہ میں کسی بھی کردار کو مسترد کر دیا ہے لیکن فلسطینی اتھارٹی کا نمائندہ شریک ہو رہا ہے۔ ترکی، اردن، برطانیہ، جرمنی، فرانس، اٹلی، پاکستان، اقوام متحدہ اور یورپی یونین کے لیڈران کانفرنس میں شرکت کر رہے ہیں۔ اس اجلاس میں غزہ امن منصوبے پر دستخط کئے جائیں گے۔ مصری صدر عبدالفتاح السیسی کے دفتر نے کہا ہے کہ اس سربراہی اجلاس کا مقصد غزہ میں جنگ کا خاتمہ کرنا اور امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے نظریے کے مطابق امن اور علاقائی استحکام کے نئے باب کا آغاز کرنا ہے۔ مارچ میں مصر نے غزہ کے لیے جنگ کے بعد کا منصوبہ پیش کیا تھا جس کے تحت غزہ کے ۲۴ لاکھ افراد کو رہنے کی اجازت دی جائے گی۔ اس وقت، یہ اس علاقے کو غیر آباد کرنے کے ٹرمپ کے منصوبے کی جوابی تجویز تھی۔ بین الاقوامی سربراہی اجلاس کی مشترکہ صدارت کرنے والے دونوں رہنماؤں (ٹرمپ اور السیسی) نے اس بات کا اشارہ دیا کہ وہ آگے بڑھنے کے راستے پر مل کر کام کر رہے ہیں۔ توقع ہے کہ السیسی اور ٹرمپ اجلاس کے اختتام کے بعد ایک مشترکہ بیان جاری کریں گے۔ پہلے مرحلے کے تحت، اسرائیلی فوجیوں نے غزہ کے کچھ حصوں سے پیچھے ہٹ کر لاکھوں فلسطینیوں کو ان علاقوں میں واپس جانے کی اجازت دی جو انہیں خالی کرنے پر مجبور کیا گیا تھا۔ امدادی گروہ مہینوں سے علاقے سے باہر رکھی گئی بڑی مقدار میں امداد لانے کی تیاری کر رہے ہیں۔ مذاکرات میں حماس کو غیر مسلح کرنے، غزہ کے لئے جنگ کے بعد کی حکومت کی تشکیل اور اس علاقے سے اسرائیل کے انخلا کی حد کے مسائل کو حل کرنا ہوگا۔ ٹرمپ کے منصوبے میں یہ بھی کہا گیا ہے

پاکستان نے افغانستان سے متصل سرحد بند کردی، کشیدگی میں اضافہ

نئی دہلی (ایم این این): پاکستانی فوج پیر کے روز افغانستان کے ساتھ ملک کی سرحد پر ہائی الرٹ پر رہی جہاں حالیہ دنوں میں فریقین کے درمیان شدید جھڑپوں میں متعدد افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔ ذرائع کے مطابق دونوں پڑوسی ممالک ہمسایہ ممالک کے درمیان سرحدی تجارت اس وقت رُک گئی جب پاکستان نے ۲۶۰۰ کلومیٹر (۱۶۰۰ میل) سرحد بند کر دی ہے جس کے نتیجے میں دونوں طرف سامان سے بھری ہوئی متعدد گاڑیاں پھنس گئی ہیں۔ پاکستانی فوج کا کہنا ہے اس تصادم میں اس کے ۲۳ فوجی مارے گئے ہیں جبکہ افغان طالبان کا کہنا ہیکہ اس کے ۹ کارکنان مارے گئے ہیں۔ دونوں فریقوں کے درمیان کشیدگی اس وقت شروع ہوئی جب اسلام آباد نے طالبان سے مطالبہ کیا کہ وہ ان دہشت گردوں کے خلاف کارروائی کریں جنہوں نے پاکستان میں حملوں میں اضافہ کیا ہے اور کہا تھا کہ وہ افغانستان میں موجود پناہ گاہوں میں روپوش ہیں۔ طالبان اس بات کی تردید کرتے آئے ہیں کہ تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) کے دہشت گرد اس کی سرزمین پر موجود ہیں۔ یاد رہے کہ ٹی ٹی پی ایک کالعدم تنظیم ہے جو فوج اور شہریوں کے خلاف مہلک ترین حملوں کی ذمہ دار ہے۔ دونوں ملکوں کے درمیان پہاڑی سرحد غیر محفوظ ہے جس کی وجہ سے ٹی ٹی پی کا دونوں ممالک

کے درمیان آنا جانا نسبتاً آسان ہو جاتا ہے۔ افغانستان کی وزارت دفاع کے ترجمان عنایت اللہ خوارزمی نے خبر رساں ادارے رائٹرز کو بتایا کہ سرحد پر موجودہ صورتحال معمول پر ہے لیکن انہوں نے تفصیلات نہیں بتائیں۔ پاکستانی حکومت کے ایک سینئر عہدیدار نے بتایا کہ گاڑیوں اور راہگیروں کیلئے سرحدی گزرگاہیں بند ہونے کے بعد سرحد پر پاکستانی حکومت کے تمام دفاتر بند کر دیے گئے ہیں جو تجارت اور دیگر انتظامی امور سے نمٹتے ہیں۔ پاک افغان جوائنٹ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے سینئر نائب صدر ضیاء الحق سرحدی نے کہا ”کنٹینرز اور ٹرکوں سمیت بھری ہوئی گاڑیاں سرحد کے دونوں اطراف پھنسی ہوئی ہیں۔

ٹرمپ کا پاک افغان کشیدگی ختم کرنے کا وعدہ، کہا میں اس میں بہتر ہوں

نئی دہلی (ایم این این): غزہ امن کانفرنس کیلئے مصر جاتے ہوئے ایئرفورس ون پر صحافیوں سے بات کرتے ہوئے ٹرمپ نے کہا کہ ”میں نے سنا ہے کہ پاکستان اور افغانستان کے درمیان جنگ جاری ہے۔ میں نے کہا تھا کہ مجھے واپس آنے تک انتظار کرنا پڑے گا کیونکہ میں جنگیں حل کرنے میں اچھا ہوں، میں امن قائم کرنے میں اچھا ہوں، اور یہ میرے لئے اعزاز کی بات ہے۔ میں نے لاکھوں جانیں بچائیں۔“ پاکستان اور افغانستان کے درمیان جھڑپیں واضح رہے کہ اتوار کو

غزہ کیلئے ’بورڈ آف پیس‘ میں ٹونی بلیئر کی شمولیت پر ٹرمپ متذبذب

نئی دہلی (ایم این این): امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے سوال کیا ہے کہ کیا برطانیہ کے سابق وزیر اعظم ٹونی بلیئر ایک نئے ’بورڈ آف پیس‘ (امن بورڈ) میں شامل ہوں گے جس کا مقصد غزہ میں انتظامیہ کی نگرانی کرنا ہے۔ کئی سال قبل عراق جنگ میں بلیئر کے کردار کے حوالے سے ان پر تنقید کی جا رہی ہے۔ ٹرمپ نے کہا ”مجھے ہمیشہ سے ٹونی پسند ہیں لیکن میں یہ جاننا چاہتا ہوں کہ کیا وہ ہر ایک کیلئے قابل قبول انتخاب ہیں۔“ ٹرمپ نے ان مخصوص لیڈروں کا نام لیے بغیر کہا جو بلیئر کے انتخاب پر اپنی رائے دے سکتے ہیں صحافیوں سے گفتگو کی۔ ٹرمپ نے کہا کہ بورڈ آف پیس تیزی سے کام انجام دے گا لیکن انہوں نے اس بارے میں بے یقینی کا اظہار کیا کہ آیا بلیئر کی اس میں شمولیت پر ہر فرد کی طرف سے پذیرائی ملے گی۔ انہوں نےکہا ”میں یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ ٹونی سب میں مقبول ہوں گے کیونکہ مجھے اس کا اندازہ نہیں ہے۔“ بلیئر کو بورڈ میں شامل کرنے کے خیال سے فلسطینی سیاست دانوں اور تجزیہ کاروں کے علاوہ برطانیہ میں ان کی اپنی لیبر پارٹی کے اراکین کے درمیان عدم اعتماد پیدا ہوا ہے۔ ۲۰۰۳ء کے عراق حملے کی حمایت کرنے سے پارٹی میں ان کی ساکھ کو نقصان پہنچا تھا۔ یاد رہے کہ امریکی قیادت میں اس حملے کے بعد امریکہ اور برطانیہ کے یہ دعوے بالآخر غلط ثابت ہوئے کہ عراق کے پاس وسیع پیمانے پر تباہی پھیلانے والے ہتھیار تھے۔ اس دوران وزیر اعظم کیئر اسٹارمر نے کہا ہے کہ برطانیہ حماس کو غیر مسلح کرنے میں مدد کیلئے تیار ہے۔ برطانیہ کے وزیر اعظم کا کہنا ہے کہ ان کا ملک غزہ میں جنگ بندی کی نگرانی میں مدد کرنے کیلئے بھی تیار ہے۔ انہوں نے حماس کو غیر مسلح کرنے میں مدد کیلئے شمالی آئرلینڈ میں برطانیہ کے تجربے کی پیشکش کی۔ مصر میں جاری سربراہی اجلاس میں خطاب کرتے ہوئے، اسٹارمر نے کہا کہ برطانیہ کو دیرپا امن یقینی بنانے کیلئے اپنا پورا کردار کرنا پڑا تو کرے گا۔

نوبیل انعام ۲۰۲۵ء: جوئل موکیر، فلپ اگیون اور پیٹر ہاوٹ کو نوبیل برائے معاشیات

نئی دہلی (ایم این این): رائل سویڈش جائے گا جنہوں نے ”تخلیقی تباہی“ کا جواب دیتا ہے کہ ٹکنالوجی کے میدان

اتر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل انجینئر۔تھرڈ فیروز پور کے ذریعہ بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے مندرجہ ذیل ای۔ٹینڈرز آخری تاریخ 03-11-2025 بوقت 15.00 بجے تک www.ireps.gov.in پر طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل/ ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔ مینویل ٹینڈر منظور نہیں ہے اور ایسے کسی بھی مینویل آفر کو منظور نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار ٹینڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ کی رقم کا بھگتان صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب آن لائن وسائل کے ذریعہ جیسے نیٹ بنکنگ، ڈیبٹ کارڈ اور کریڈٹ کارڈ وغیرہ سے بھگتان کر سکتے ہیں۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بنکرز چیک، ایف ڈی آر اور رسیدوں وغیرہ کے ذریعہ سے بھگتان کی اجازت نہیں ہے۔

ٹینڈر ٹائپ	ٹینڈر زمرہ / بھاگ	بولی سسٹم
کھلا	کام	سنگل بولی سسٹم
ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروع کی تاریخ	بولی اختتام کی تاریخ اور وقت
09-10-2025	20-10-2025	03-11-2025 کو 15.00 بجے

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
1	153-2025-26 ADEN-II-ASR	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر۔ سیکنڈ امرتسر کے دائرہ اختیار علاقہ میں سینئر سیکشن انجینئر / پی۔وے / پٹی سیکشن میں متفرق پی۔وے۔ کا کام۔

مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر ویلڈیٹی	مدت تکمیل کام
76,02,618.87/-	1,52,100.00/-	60 دن	12 مہینے

اسی نوعیت کا کام: ”سی ٹی آر / ٹی آر / بی ایف آر / ٹی آر جس میں ٹریک اور پرانا اٹھانا، سکریننگ ٹریک کو ڈسٹریس کرنا، ٹریک رکھ رکھاؤ مشین جیسے ٹیمپنگ مشین / ریلاسٹ سکریننگ / ریگولیٹنگ اور ٹی آر کے لئے پری اینڈ پوسٹ ورک شامل ہیں۔ ٹی۔28 کے ذریعہ

نوٹ: 1. ٹینڈر ڈالنے سے پہلے ٹینڈر دہندگان ٹینڈر کے سلسلے میں جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گی۔ 2. ہندی میں کسی بھی خامی کیلئے انگریزی ورژن کا تجزیہ کریں اور انگریزی ورژن ہی جائز ہونگے۔ ٹینڈر نوٹس فارم نمبر 34-2024-25-ADEN-JUC & 135-2024-26-ADEN-II-ASR مورخہ 10-1--2025

3159/2025

گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

مارچ ۲۰۲۵ء کے بعد غزہ پٹی میں پہلی بار رسوئی گیس داخل

نئی دہلی (ایم این این): اقوام متحدہ نے غزہ پٹی میں انسانی ہمدردی کی کارروائیوں میں نمایاں پیش رفت کی اطلاع دیتے ہوئے کہا کہ ”غزہ میں انسانی بنیادوں پر اس کا کام جاری ہے۔ اور آج کچھ حقیقی پیش رفت ہوئی ہے۔“ اقوام متحدہ کے دفتر برائے رابطہ برائے انسانی امور (او سی ایچ اے) نے ایک بیان میں کہا کہ ”مارچ ۲۰۲۵ء کے بعد پہلی بار کھانا پکانے والی گیس پٹی میں داخل ہوئی ہے۔ بے گھر خاندانوں کیلئے مزید خیمے، منجمد گوشت، تازہ پھل، آٹا اور ادویات بھی دن بھر غزہ میں داخل ہوئیں۔“ ایجنسی نے مزید کہا کہ اقوام متحدہ اور اس کے شراکت داروں نے ”گرم کھانے اور روٹی کے لاکھوں بنڈل، جنوب اور شمال دونوں جگہوں پر تقسیم کیے۔“ آسان نقل و حرکت اور رسائی کی پابندیوں کے ساتھ ادارے نے کہا کہ ”وہ طبی اور ہنگامی سامان کو ان جگہوں پر پہنچانے کے قابل ہے جہاں ان کی سب سے زیادہ ضرورت ہے۔ ہماری کوشش ہے کہ ان علاقوں میں پہلے جائیں جہاں موسم کے اثرات جلدی نظر آتے ہیں۔

یقین دلایا جائے کہ اسرائیل دوبارہ فوجی کارروائی شروع نہیں کریگا: حماس

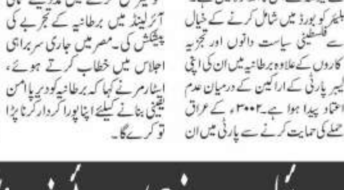

نئی دہلی (ایم این این): حماس نے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ اور غزہ جنگ بندی معاہدے کے ثالثوں سے مطالبہ کیا ہے کہ یہ بات یقینی بنائی جائے کہ اسرائیل علاقے میں اپنی فوجی کارروائیاں دوبارہ شروع نہ کرے۔ فرانسیسی خبر رساں ایجنسی ’اے ایف پی‘ کے مطابق حماس کے ترجمان حازم قاسم نے بتایا کہ ہم امریکی صدر ٹرمپ کے اس بیان کا خیر مقدم کرتے ہیں جس میں انہوں نے واضح طور پر اس بات کی تصدیق کی ہے کہ اسرائیل کی غزہ پٹی پر جنگ ختم ہو چکی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم تمام ثالثوں اور بین الاقوامی فریقوں سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ اسرائیل کے رویے کی نگرانی جاری رکھیں اور یہ یقینی بنائیں کہ وہ ہمارے عوام کے خلاف اپنی جارحیت دوبارہ شروع نہ کرے۔ اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو غوطریس نے کہا ہے کہ یرغمالوں کی رہائی ایک ایسا موقع فراہم کرتی ہے جسے غزہ پٹی میں حماس اور اسرائیل کے درمیان تنازع ختم کرنے کے لیے استعمال کیا جانا چاہئے۔ انہوں نے ’ایکس‘ پر اپنی پوسٹ میں کہا کہ میں تمام فریقوں پر زور دیتا ہوں کہ وہ اس موقع سے فائدہ اٹھائیں اور جنگ بندی کے تحت اپنے وعدوں کو پورا کریں تاکہ غزہ میں جاری خوفناک صورتحال کا خاتمہ کیا جا سکے۔ انتونیو غوطریس نے کہا کہ میں غزہ میں قید اسرائیلی یرغمالوں کی رہائی کا پُرجوش خیر مقدم کرتا ہوں، مجھے انتہائی راحت محسوس ہو رہی ہے کہ وہ شدید تکلیف سہنے کے بعد اپنی آزادی دوبارہ حاصل کر چکے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ میں تمام فریقوں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ اس موقع سے فائدہ اٹھائیں اور جنگ بندی کے تحت اپنے وعدوں کو پورا کریں تاکہ غزہ میں جاری اس بھیانک صورتحال کا خاتمہ کیا جا سکے۔ غزہ امن معاہدہ ۹ اکتوبر کو اسرائیل اور حماس نے غزہ میں جنگ بندی کے پہلے مرحلے پر اتفاق کر لیا تھا جس کا مقصد اس تباہ کن تنازع کو ختم کرنا تھا جس میں دسیوں ہزار افراد لقمہ اجل بن چکے ہیں۔ فلسطینی علاقے کو ملبے کا ڈھیر بنا دیا گیا ہے اور ایک بڑا انسانی بحران جنم لے چکا ہے۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی جانب سے بتائے گئے معاہدے کے کلیدی نکات کے مطابق حماس تمام یرغمالوں کو رہا کرے گی جبکہ اسرائیل اپنی افواج کو ایک طے شدہ لائن تک پیچھے ہٹا لے گا۔ حماس نے ۲ ہزار فلسطینی قیدیوں کے بدلے ۲۰ زندہ اسرائیلی یرغمالوں کو رہا کر دیا ہے۔ ٹرمپ نے ثالثی کرنے والے ممالک قطر، مصر اور ترکی کا شکریہ ادا کیا تھا۔ ۴۰۰ ٹرکوں کا غزہ میں داخلہ شروع۔

اتر ریلوے

ای۔نیلامی نوٹس

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر / مال بھاڑہ، اتر ریلوے، فیروزپور کے ذریعے نیچے دیے گئے کام کیلئے اہل اور رجسٹرڈ بولی دہندگان سے فیروزپور ڈویژن میں ای۔نیلامی طلب کی جاتی ہیں۔

نیلامی فہرست نمبر	نیلامی شروع ہونے کی تاریخ ووقت	کام کا نام
EAFZR-SLR25-115	29.10.25 کو 11:00 بجے	گاڑیوں میں پارسل اسپیس کو لیز پر دینے کا ٹھیکہ (ٹرین نمبر / ایس ایل آر کمپارٹمنٹ): 14730/R1, 14633/F1, 14632/R1, 14730/F2, 14616/F1, 14630/R1, 19614/F1, 14633/F2, 12422/F1 & 20808/F1.
EAFZR-SLR25-116	30.10.25 کو 11:00 بجے	گاڑیوں میں پارسل اسپیس کو لیز پر دینے کا ٹھیکہ (ٹرین نمبر / ایس ایل آر کمپارٹمنٹ): 14542/F1, 14622/F1, 12926/F1 & 12358/F1.

مفصل معلومات اور رجسٹریشن کے لئے، برائے کرم ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر جائیں۔

3173/2025

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

سٹورز کی سپلائی کیلئے طلبی

ٹینڈر الیکٹرونک ٹینڈرای۔سسٹم کے تحت

بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے ڈپٹی چیف میٹریل منیجر / اتر ریلوے، سٹورز ڈپو ریکلیمیشن کارخانہ، امرتسر کے ذریعہ سپلائروں سے مندرجہ ذیل آئٹموں کیلئے ٹینڈر طلب کئے جاتے ہیں۔

ٹینڈر نمبر	سامان کی تفصیلات	مقدار	ٹینڈر کھلنے کی تاریخ
62255131B	D Frame Assembly (Fabricated) for end wall of BVCM wagon as per ASRW Drg. S.No. 01 to 05, (Ref. Drg. WD-17039-S-06) with glass wool (spec. IS -8183/1993 or latest).	960 Nos	05-11-25

ٹینڈر شرائط: ireps کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر دستیاب ہے۔ سبھی خواہشمند وینڈرز کو ای۔ٹینڈر میں حصہ لینے اور رجسٹریشن کرانے کیلئے حکومت ہند آئی ٹی ایکٹ 2000 کے تحت آتھورائزڈ سرٹیفکیشن ایجنسی سے کلاس۔III ڈیجیٹل سرٹیفکیٹ) اگر پہلے سے حاصل نہیں کیا ہے۔ حاصل کرنا ہوگا۔ ہاتھ سے تحریر ٹینڈر منظور نہیں کئے جائیں گے۔

ٹینڈر نوٹس نمبر 09/2025-2026 مورخہ 13-10-2025

3160/2025

گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

میری ماں کے پانچ جھوٹ

تحریر۔۔۔
محمد تکرہ رحمانی

ایک نہایت جذباتی اور پُراثر عربی مضمون جو ایک بیٹے کی اپنی ماں کے ساتھ گزرے لمحوں، قربانیوں، اور محبتوں کو بیان کرتا ہے۔ اس میں مصنف نے اپنی ماں کی "پانچ جھوٹی باتوں" کا ذکر کیا ہے جو درحقیقت اس کی ممتا، قربانی اور پیار کی انتہا تھیں۔

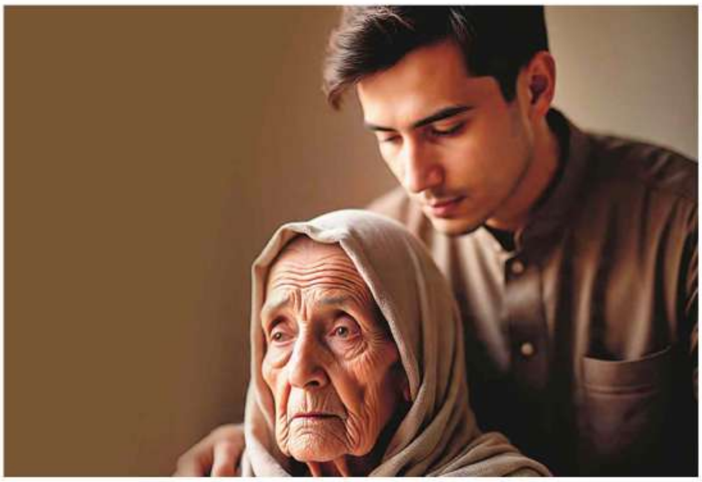

پہلا جھوٹ

اُس دن کڑاکے کی ٹھنڈ تھی۔ صبح جب میں نیند سے بیدار ہوا تو اپنی ماں اور بہن بھائیوں کو تلاش کرتا ہوا صحن کی طرف نکلا۔ گھر میں عورتوں کا ہجوم تھا۔ سب سیاہ کپڑوں میں ملبوس تھیں، اور ان کے نوحوں سے فضا گونج رہی تھی۔ ان کی اس آہ و بکا نے میرے دل کو مضطرب کر دیا، چہرے پر مایوسی اور خوف کے اثرات نمایاں ہونے لگے۔ آہ و بکا کا یہ خوفناک ماحول گویا اب بھی میرے ذہن پر نقش ہے حالانکہ اُس وقت مَیں بہت چھوٹا تھا۔ ــــ خوف کی لکیریں، آسمان جیسی گہری خاموشی، اور خیالوں کا ہجوم! مجھے لگا جیسے میں کوئی ڈراونا خواب دیکھ رہا ہوں۔ گھبرا کر مَیں ابو کے کمرے کی طرف بھاگا۔ حسبِ معمول دروازے پر ابا کا جوتا رکھا ہوا تھا۔ میں چھلانگ لگاتا ہوا اندر گیا کہ شاید بستر پر مل جائیں مگر وہ وہاں نہیں تھے۔ کمبل تھا، تکیہ تھا، وہ نہیں تھے۔ سمجھ میں کچھ نہیں آیا۔ میں نے جوتے اٹھائے اور صحن میں آ گیا۔

وہاں موجود تمام عورتوں کی آنکھوں میں حیرت بھی تھی اور ترس بھی۔ میں ان نگاہوں کی پروا کیے بغیر اپنی ماں کو تلاش کرتا رہا۔ آخرکار ماں نظر آئی۔ وہ گھبرا کر اپنی جگہ سے اٹھی، مجھے باہوں میں بھر لیا۔ جوتے اب بھی میرے ہاتھوں میں جھول رہے تھے۔ وہ مجھے کمرے کے اندر لے گئی اور لرزتی ہوئی آواز میں کچھ کہنا چاہتی تھی، تب ہی میں نے سوال داغ دیا: "ابا کہاں ہیں؟" ماں نے بالکل ہلکی آواز میں، گویا حلق میں آنسوؤں کا پھندا ہو، جواب دیا: "وہ واپس آئینگے۔" میں نے ضد کی: "تو پھر جوتے کیوں چھوڑ گئے؟ کوئی آدمی اپنے جوتے گھر چھوڑ کر کیسے جا سکتا ہے؟"

ماں خاموش ہو گئی۔ اُس نے میرے ہاتھوں سے جوتے لے کر الماری میں رکھ دیے۔ مگر میں معصوم ضد کے ساتھ الماری کھول کر دوبارہ انہیں دروازے کے پاس رکھ آیا۔ انہوں نے مجھے اپنے بازوؤں میں جکڑ لیا۔ ان کا رونا اور بھی تیز ہو گیا۔ میں نے اپنے چہرے پر ان کے آنسوؤں کی تپش محسوس کی۔ لیکن پھر اچانک وہ آنسو پونچھ کر مصنوعی خوشی کے ساتھ بولیں: "بیٹے، تمہارے ابا تیونس کے دارالحکومت گئے ہیں، کام کے سلسلے میں، جلد واپس آئیں گے اور یہی جوتے پہنیں گے۔" مگر ابا کبھی نہیں لوٹے۔

یہ ماں کا پہلا جھوٹ تھا۔

دوسرا جھوٹ

صبح کی تاریکی کی بچی ساتھی، وہ ہمیشہ چیلنج اور مصائب کے خلاف بادلوں کی طرح ہمارے گھر پر سایہ فگن رہی۔ ہمارے وسیع گھر میں جب مَیں اپنے چچا زاد بھائی بہنوں کے ساتھ کھانے پر بیٹھتا تو لکڑی کے بڑے تھال پر ہاتھوں کی جنگ برپا ہو جاتی۔ ایسے میں ماں ہمیشہ میری کم عمری اور کمزوری کا بہانہ بنا کر میرے لئے الگ پلیٹ نکال دیتی۔ اگرچہ چچی کے چہرے پر ناگواری صاف جھلکتی، مگر ماں ہر بار یہی کرتی۔ میری رکابی میں دو بوٹیاں رکھ کر وہ میرے ساتھ کھانے لگتی۔ لیکن ہمیشہ گوشت کی ساری بوٹیاں میری پلیٹ میں ڈال کر خود کہتیں: "مجھے گوشت پسند ہی نہیں۔"

ایک دن کھانے میں مرغ مسلّم تھا۔ ماں نے حسبِ عادت وہی دو ٹکڑے میری طرف بڑھا دیے اور وہی جملہ دہرایا۔ کھانے کے بعد وہ برتن دھونے چلی گئی۔ میں اُدھر سے گزرا تو کیا دیکھتا ہوں کہ وہ مرغی کی ران کی ہڈی پکڑے اس پر لگا ہوا گوشت چبا رہی ہے۔ یہ دیکھ کر میری تو جیسے جان ہی نکل گئی مگر ماں مجھے دیکھ کر مسکرا دی اور بڑے سکون سے بولی: "بیٹا، مرغی کا گوشت میرے معدے کو تکلیف دیتا ہے۔ تمہیں چاہئے کہ مجھے اس سے منع کیا کرو، کہیں بیمار نہ پڑ جاؤں۔" یہ کہہ کر وہ پھر برتن دھونے لگی۔

یہ تھا اس کا دوسرا جھوٹ!

تیسرا جھوٹ

"چودہ... چودہ... چودہ... چودہ..."

یہی وہ عدد تھا جسے دہراتا ہوا میں دوڑتا چلا جا رہا تھا۔ خوشی کے مارے قدم زمین پر ٹک ہی نہیں رہے تھے۔ گرمی سخت تھی، پسینہ بہہ رہا تھا مگر میرے اندر ایک طوفانِ مسرت برپا تھا۔ میں بیتابی سے دوڑتا رہا کہ جلدی سے گھر پہنچ کر ماں کو خوشخبری دوں، اس کے سامنے جھومتا ہوا وہ جادوئی نمبر دہرا دوں جو کبھی نہ بھولے گا۔ مَیں دروازہ کھول کر اندر گیا۔ دور سے ماں دکھائی دی۔ وہ کزنز کے ساتھ اون کا قالین بُن رہی تھی۔ میں نے زور سے پکارا: "امی! میں کامیاب ہو گیا۔ چودہ نمبر! میں ہماری پوری فیملی میں سب سے آگے نکل گیا۔ میں نے پرائمری پاس کر لیا امی! میں کامیاب ہو گیا!"

لیکن ماں وہیں بیٹھی رہی۔ اُس کی نظریں دھاگوں پر جمی تھیں۔ لگا جیسے میری آواز اُس تک پہنچی ہی نہیں۔ میں نے پھر کہا: "امی! میں کامیاب ہو گیا۔ چودہ نمبر!"

تب اُس نے نگاہ اٹھائی اور بڑی سختی سے بولی: "تمہارے ماموں کو فوت ہوئے ایک مہینہ ہوا ہے۔ میں نہ تو خوشی منا سکتی ہوں نہ کچھ خرید سکتی ہوں۔ تمہاری کامیابی پر اگر جشن مناؤں تو لوگ کیا کہیں گے؟"

اُس کے الفاظ خنجر کی طرح دل میں اتر گئے۔ میرے ننھے دل پر غم کا بوجھ یوں ٹوٹا کہ جیسے ساری دنیا تاریک قید خانے میں بدل گئی ہو۔ میں کچھ نہ بول سکا، خاموشی سے اُس کے پاس جا بیٹھا۔ شام کے وقت ماں نے مجھ سے کہا کہ میں گھر ہی میں رہوں، وہ ممانی کی خیریت معلوم کرنے جا رہی ہے۔ میں نے بہت دیر انتظار کیا۔ اندھیرا چھا گیا مگر وہ نہ لوٹی۔ دل کی دبی ہوئی خوشی بھی ساتھ ساتھ بجھتی گئی۔ آخرکار تھکن سے بوجھل آنکھیں بند کر کے مَیں سو گیا تو خواب میں دیکھا کہ ہمارے گھر بڑی محفل سجی ہے۔ ابا موجود ہیں۔ ان کے پاؤں میں وہی سیاہ چمکدار جوتے ہیں۔ ان کا چہرہ برف کی طرح سفید اور بال سیاہ تھے۔ میں اس خواب میں گم تھا کہ اچانک منظرنامہ بدلا اور اندھیری رات میں، جب سب بھائی بہن سو چکے تھے، کسی نے میرے کندھے کو آہستہ سے ہلایا۔ آنکھ کھلی تو ماں سامنے تھی۔

اُس نے مجھے سہارا دے کر اٹھایا اور اپنے کمرے میں لے گئی۔ مجھے اپنے بستر پر بٹھایا۔ پھر پلنگ کے نیچے سے کھجور کی پتیوں کی ایک ٹوکری نکالی۔ اس میں سے ایک بڑی بوتل کوکا کولا کی، دو ٹکڑے مٹھائی کے اور دو رنگین غبارے نکالے۔ اُس کے چہرے پر خوشی کی لہر تھی۔ اُس نے ایک غبارہ پھلایا، پھر اچانک چھوڑ دیا۔ وہ عجیب سا مزاحیہ شور مچاتا ہوا ہوا میں اڑنے لگا۔ ماں ہنسی اور مجھے بانہوں میں بھر کر بولی: "مبارک ہو میرے لال! میری جان!"

اس رات ہم نے اکیلے ہی جشن منایا۔ مَیں ماں کے بستر پر سو گیا، سکون اور محبت کی چھاؤں میں۔

یہ تھا ماں کا تیسرا جھوٹ!

چوتھا جھوٹ

وہ اس دن بھی مجھے دنیا کی سب سے حسین عورت لگی۔ اگرچہ اس کے بال جھڑ چکے تھے، گالوں کی ہڈی ابھری ہوئی تھی، چہرے پر بیماری کی سیاہی چھائی ہوئی تھی اور مسکراہٹ کے پیچھے دانتوں کی جگہ صرف کالی جڑیں باقی رہ گئی تھیں۔ لیکن میرے لئے وہ اب بھی میری ماں تھی، وقار اور حسن کا پیکر۔ کیموتھراپی کے کڑے مراحل سے گزرتی، وہ ہر صبح صفاقس کے فارابی اسپتال میں میرے سامنے ہوتی۔ میں اس کا چہرہ دھوتا، سر پر سبز دوپٹہ باندھتا، ناز اٹھاتا، ناشتہ کرواتا، اور ہم دونوں "صَلیحہ" کے دیہاتی گیت سنتے، وہی پرانے نغمے جنہیں ماں بہت پسند کرتی تھی:

"غزالی کی فرقت میں آنکھیں اشکبار ہیں..."

میں خوش مزاجی دکھاتا، جیسے ہمارے بیچ غم کا کوئی سایہ نہ ہو۔ اور ماں میری ہر ادا کو دیکھ کر مسکرا دیتی۔

پہلا دن تھکا دینے والا تھا۔ ٹیسٹ، انجکشن، اسکین۔ شام تک وہ بالکل نڈھال ہو گئی۔ میں نے سہارا دے کر اسے بستر تک پہنچایا۔ رات کو نرس نے بتایا کہ اگر امی کو واش روم جانا ہو تو قریب والے بٹن کو دبا دیں، وہ فوراً آ جائیگی۔ میں نے ماں کو تسلی دی، پانی پاس رکھا اور خود بھی بستر پر گر پڑا۔ تھکن کی وجہ سے گہری نیند سو گیا لیکن رات کے کسی پہر ایک ہلکی سی آہٹ سے آنکھ کھلی۔ واش روم کی مدھم روشنی جھانک رہی تھی۔ میں بھاگا تو دیکھا ماں وہاں بیٹھی ہے، بالکل ناتواں، نہ بیٹھنے کی طاقت ہے نہ اٹھنے کی۔ اُس کی نظریں جھکی ہوئی تھیں، جیسے مجھ سے نظریں ملانے کا حوصلہ نہ ہو۔ میں نے اُسے ایسے سہارا دیا جیسے کوئی ننھی بچی ہو۔ آہستہ آہستہ صفائی کی، کپڑے درست کیے، پھر آہستہ سے بستر پر لٹا دیا۔ اس کا دوپٹہ درست کیا، تکیہ سنوارا، چادر اوپر تک کھینچی، اور خاموشی سے واپس آ گیا۔ میں نے رخ پھیر کر اپنے رونے کو تکیے میں چھپا لیا، جسم کو ہلنے نہ دیا کہ وہ محسوس نہ کر سکے۔ مگر ماں نے پھر بھی میرا حال بھانپ لیا۔ وہ مدھم، ٹوٹے ہوئے لہجے میں بولی: "میں نے بٹن نہیں دبایا، نرس کو تکلیف دینا اچھا نہیں لگا، تمہیں بھی کئی بار پکارا، مگر تم بہت گہری نیند سو رہے تھے۔"

اور یہ تھا اس کا چوتھا جھوٹ!

پانچواں جھوٹ

اس تپتی ہوئی صبح میں، جب امّی کو اسپتال سے لوٹے ایک مہینہ ہونے کو تھا، میں گلے کے درد اور متلی کی کیفیت کے ساتھ بیدار ہوا۔ میں اُس کے کمرے میں گیا تو دیکھا کہ وہ بستر پر بیدار پڑی ہے۔ بستر کے قریب ان کی پرانی بھوری جوتی رکھی تھی جو والد نے جوانی کے دنوں میں فرانس سے لا کر دی تھی۔ اس نے خاموشی سے میری طرف دیکھا اور آہستہ سے کہا کہ وہ الماری کے کپڑوں کو دیکھ رہی تھی۔ میں نے اس کے جوتی نکالنے پر اعتراض کیا تو وہ ایک تھکی ہوئی مسکراہٹ کے ساتھ بولی: "جب میں ٹھیک ہو جاؤں گی، تو یہی پہنوں گی۔"

یہ بات اُس نے بہت دھیمے لہجے میں کہی۔ مجھے لگا کہ وہ کل سے زیادہ نڈھال ہے۔ میں حسبِ عادت اس کے بستر کے کنارے بیٹھ گیا، گیلا کپڑا لے کر اس کا چہرہ صاف کیا، بستر اور کپڑوں کو درست کیا۔ ہرچند کہ اس کے چہرے پر مسکراہٹ تھی مگر مَیں اُس کی بھاری سانسوں کو محسوس کر رہا تھا۔ اُس نے میرا ہاتھ تھاما، جیسے مجھے تسلی دے رہی ہو۔ پھر بولی: "تمہیں اپنی پھوپھی کے بیٹے کی شادی میں جانا چاہئے۔ وہ کینیڈا سے آیا ہے، یہاں کسی کو نہیں جانتا، تمہاری ضرورت ہوگی۔"

میں خاموش رہا تو وہ اصرار سے کہنے لگیں: "جاؤ بیٹا، شادی میں چلے جاؤ۔ واپس آؤ گے تو تمہیں ایک وصیت سناؤں گی۔"

یہ سن کر میں گھبرا گیا، بولا: "وصیت!؟"

اُس نے دھیرے سے کہا: "ہاں، کچھ باتیں تمہارے بہن بھائیوں کے بارے میں ہیں، تم ابھی جاؤ، لوٹو گے تو سب بتاؤں گی۔" اس کے جملوں میں تھکن بھی تھی اور دواؤں کی جلن بھی۔ میں نے اس کا تکیہ درست کیا، اسے گلے سے لگایا اور کمرے سے باہر نکل آیا۔

دوپہر کو واپس آیا تو وہ سو رہی تھی۔ میرے گلے کی جلن بڑھ کر اس قدر شدید ہو چکی تھی کہ ایک گھونٹ پانی بھی حلق سے نہ اترتا تھا۔ میں اُس کی بیداری کا منتظر رہا۔ اُس نے آہستہ آہستہ آنکھیں کھولیں، مگر نقاہت اتنی تھی کہ اٹھ نہ سکی۔ میں نے سہارا دیا، نگاہوں کے اشارے سے سمجھا کہ بیت الخلا جانا چاہتی ہے۔ چھوٹا بھائی ساتھ ہوا، اور ہم دونوں نے اس کے کمزور وجود کو تھامنے کی کوشش کی۔ میں نے چاہا کہ گود میں اٹھا لوں مگر اُس نے ہاتھ کے اشارے سے منع کر دیا۔ اُس کی ہڈیوں میں گویا دواؤں نے زہر گھول دیا تھا، بیماریوں نے بدن کو بالکل توڑ دیا تھا۔ بمشکل اُسے واپس بستر پر لایا۔ اُس میں نہ تو بولنے کی سکت تھی نہ حرکت کرنے کی۔ رات کے آٹھ بجے اُس کے پاؤں میں ٹھنڈک اترنی شروع ہوئی۔ میں نے گھبرا کر گاڑی نکالی اور بڑی خالہ کو لانے دوڑا۔ سردی گویا اُس کے وجود کو نگل رہی تھی۔ اسی وقت میرا گلا بھی جواب دینے لگا، جیسے سانس رک گئی ہو۔ بدن کانپنے لگا، اعضا پر قابو نہ رہا۔ میں فرش پر بیٹھا ان دھندلی پرچھائیوں کو دیکھ رہا تھا جو مجھے کسی اور جہاں سے آتی محسوس ہوتی تھیں۔ خالہ، امی کا سر گود میں لئے بیٹھی تھیں، ان کے لبوں پر بوند بوند پانی ٹپکا رہی تھیں۔ فجر کی اذان ہوئی تو خالہ نے کہا: "بیٹا، ذرا تم تھام لو، میں نماز پڑھ آؤں۔" میں نے نفی میں سر کو جنبش دی کیونکہ مجھ میں اتنی تاب نہیں تھی۔ مجھے یوں لگ رہا تھا جیسے میرا کوئی حصہ مجھ سے الگ ہو رہا ہے۔ اور پھر سخت گرمی میں اچانک ٹھنڈ لگنے لگی۔ میں کھڑا تھا، گم صم، جیسے پاگل۔ خالہ کا رخ میری جانب ہوا۔ ماں کے چہرے پر موت کی سفیدی پھیلی ہوئی تھی۔ میں زمین پر نڈھال ہو کر گر گیا۔ یہی کیفیت رہی، پھر ایک دن جو جمعہ تھا، ماں نے آخری سانس لی اور اپنی وصیت اپنے ساتھ لئے ہمیشہ کیلئے جدا ہو گئی۔

اب وہ اس دُنیا میں نہیں تھی مگر ہر صبح مَیں اُس کے کمرے میں جاتا، بس یہ دیکھنے کیلئے کہ شاید وہ وہیں ہو۔ تیسرے دن جب مَیں اس کے بستر کے قریب ہی بیٹھا تھا کہ اچانک میری نگاہ اُس کی پرانی بھوری جوتی پر جا ٹکی۔ مَیں نے اس پر جمی مٹی جھاڑی، اُسے اٹھایا اور کمرے سے باہر لے آیا اور اپنی الماری کے اُسی صندوق میں رکھ دیا جس میں پہلے سے ایک سیاہ جوتا رکھا ہوا تھا۔

ماں نہیں ہے پھر بھی مَیں انتظار کرتا رہتا ہوں کیونکہ اُس نے کہا تھا: "جب لوٹو گے تب بتاؤں گی۔"

یہ تھی اُس کی پانچویں جھوٹی تسلی...!

تیل کے بعد وہ قیمتی ٹیکنالوجی جس پر چین اور امریکہ لڑ رہے ہیں

مگر امریکہ یہ 'جنگ' کیسے جیت رہا ہے؟

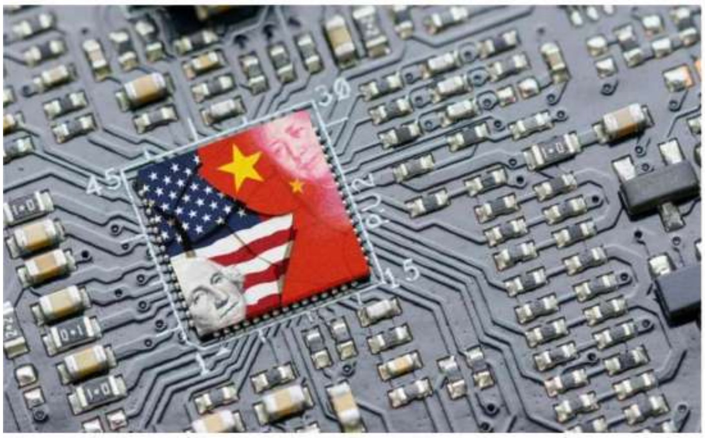

'ہتھیاروں کی اس روایتی دوڑ میں جہاں جہازوں اور میزائلوں کی زیادہ تعداد میں تیاری ہے وہی یہ آرٹیفیشل انٹیلیجنس کے الگورتھم کے معیار پر بھی ہے جو عسکری سسٹمز میں بھی استعمال کیے جاسکتے ہیں۔' مگر اس وقت یہ جنگ امریکہ جیت رہا ہے لیکن چین کے خلاف مسلط کی گئی مائیکرو چپ کی یہ جنگ دنیا کی معیشت کو بدل رہی ہے۔ سیمی کنڈ یکٹر کی تیاری کا عمل پیچیدہ، مخصوص اور مربوط ہے۔

سورانجنا تیواری
بزنس نامہ نگار ایشیا
بی بی سی، اردو

گذشتہ ایک صدی کے دوران تیل اور توانائی کے ذرائع پر کنٹرول نے دنیا میں جنگوں کو جنم دیا، مختلف ممالک کو غیر متوقع اتحاد کرنے پر مجبور کیا اور متعدد سفارتی تنازعات کو جنم دیا ہے۔ مگر اب دنیا کی دو بڑی معیشتیں ایک اور اہم اور قیمتی ٹیکنالوجی پر لڑ رہی ہیں اور یہ ٹیکنالوجی 'سیمی کنڈیکٹرز' ہیں، وہ چھوٹی مائیکرو چپ جو ہماری روز مرہ زندگی کا اہم ترین جزو بن چکی ہے۔

سیلیکون سے بنی یہ چھوٹی چھوٹی چپس **500** ارب ڈالر کی بڑی صنعت کا دل ہیں۔ اور اس صنعت کا حجم سنہ **2030** تک دگنا ہونے کی توقع ہے۔ اور ماہرین کے مطابق جو ملک بھی ان مائیکرو چپس کی سپلائی چین کا انتظام سنبھالے گا وہ دنیا کی سپر پاور بن جائے گا۔ چین ان مائیکرو چپس کو بنانے کی ٹیکنالوجی حاصل کرنا چاہتا ہے۔ اور یہ ہی وجہ ہے کہ امریکہ جس کے پاس یہ ٹیکنالوجی پہلے سے موجود ہے چین کو دنیا سے دور اور الگ تھلگ کرنے کی کوششوں میں لگا ہوا ہے۔

امریکہ کی ٹفٹس یونیورسٹی کے ایسوسی ایٹ پروفیسر اور 'چپ وارز' کے مصنف کرس ملر کہتے ہیں کہ دونوں ممالک واضح طور پر ایشیا پیسفک خطے میں ہتھیاروں کی دوڑ میں پھنسے ہوئے ہیں۔ ان کا مزید کہنا ہے کہ مگر اس دوڑ میں اور بھی عوامل ہیں۔

'ہتھیاروں کی اس روایتی دوڑ میں جہاں جہازوں اور میزائلوں کی زیادہ تعداد میں تیاری ہے وہی یہ آرٹیفیشل انٹیلیجنس کے الگورتھم کے معیار پر بھی ہے جو عسکری سسٹمز میں بھی استعمال کیے جاسکتے ہیں۔' مگر اس وقت یہ جنگ امریکہ جیت رہا ہے لیکن چین کے خلاف مسلط کی گئی مائیکرو چپ کی یہ جنگ دنیا کی معیشت کو بدل رہی ہے۔ سیمی کنڈیکٹر کی تیاری کا عمل پیچیدہ، مخصوص اور مربوط ہے۔

ایک آئی فون میں مائیکرو چپ ہوتی ہے جسے امریکہ میں ڈیزائن اور تائیوان، جاپان اور جنوبی کوریا میں تیار کیا جاتا ہے اور اس کے بعد اسے چین میں اسمبل کیا جاتا ہے۔ انڈیا جو اس صنعت میں بھاری سرمایہ کاری کر رہا ہے مستقبل میں ایک اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔ سیمی کنڈیکٹرز امریکہ میں ایجاد کیے گئے تھے لیکن وقت کے ساتھ ساتھ مشرقی ایشیا ان کی تیاری کا مرکز بن گیا اور اس کی وجہ وہاں کی حکومتوں کی اس صنعت کے لیے مراعات اور سبسڈیز تھی۔

اس نے واشنگٹن کو سرد جنگ کے دوران روسی اثر و رسوخ کے خطرے سے دوچار خطے میں کاروباری تعلقات اور سٹریٹجک اتحاد کو فروغ دینے میں مدد دی ہے۔ اور یہ آج بھی ایشیا پیسفک خطے میں چین کے بڑھتے ہوئے اثر و رسوخ کے پیش نظر بہت مفید ہیں۔

اس وقت مقابلہ وسیع پیمانے پر سب سے بہترین اور موثر مائیکرو چپ بنانے کا ہے اور ایسے میں یہ چپ جتنی چھوٹی ہوگی اتنا بہتر ہے۔ اس کی تیاری میں یہ چیلنج بھی ہے کہ سیلیکون کے اس چھوٹے سے ٹکڑے پر کرنٹ کو روکنے اور گزرنے والے کتنے ٹرانسسٹرز لگائے جاسکتے ہیں۔ کیلیفورنیا کی سیلیکون ویلی میں قائم 'بین اینڈ کمپنی' کے جیو وانگ کا کہنا ہے کہ 'اسے سیمی کنڈیکٹرز کی صنعت میں مورز لا کہا جاتا ہے جس میں وقت کے ساتھ ساتھ مائیکرو چپ پر ٹرانسسٹرز کی تعداد کو دگنا کرنا ہے اور اس ہدف کو حاصل کرنا بہت مشکل ہے۔' "یہ وہ چیز ہے جو ہماری موبائل فونز کو تیز بناتی ہے، ہماری فوٹو گیلری کو بھاتی ہے اور ہماری سمارٹ ڈیوائسز کو وقت کے ساتھ ساتھ بہتر اور جدید بناتی ہے اور سوشل میڈیا کے مواد کو مزید اچھا بنا کر پیش کرتی ہے۔' لیکن اس کا حصول کسی بھی مائیکرو چپ بنانے والی بڑی کمپنی کے لیے آسان نہیں ہے۔ سنہ **2022** کے وسط میں سام سنگ وہ پہلی کمپنی بنی تھی جس نے تین نینو میٹر والی مائیکرو چپس کی وسیع پیمانے پر تیاری کا آغاز کیا تھا۔ اور اس کے بعد سال کے آخر تک دنیا کی مائیکرو چپ تیار کرنے والی دنیا کی سب سے بڑی کمپنی اور ایپل کو مائیکرو چپ فراہم کرنے والی تائیوان سیمی کنڈیکٹر مینوفیکچرنگ کمپنی نے بھی اس کو تیار کر لیا تھا۔

آپ کو سمجھانے کے لیے ہم ان انتہائی باریک تاروں کی بات کر رہے ہیں جو انسانی بال سے بھی باریک ہیں اور ان کی تعداد **50** سے ایک لاکھ ہوتی ہے۔ یہ چھوٹی مائیکرو چپس بہت طاقتور ہوتی ہیں اور یہ دیگر قیمتی آلات جیسا کے سپر کمپیوٹرز اور دیگر آرٹیفشل انٹیلیجنس کے آلات میں استعمال ہو سکتی ہے۔

جبکہ اس وقت دوسری مائیکرو چپس کی مارکیٹ جو ہماری روز مرہ زندگی کی چیزوں کا حصہ ہیں جیسا کہ مائیکرو ویوز، ریفریجریٹرز، یا واشنگ مشینیں وغیرہ میں استعمال ہوتی ہیں لیکن مستقبل میں ان پرانی مائیکرو چپس کے ختم ہونے کی امید ہے۔ دنیا کی زیادہ تر مائیکرو چپس تائیوان میں تیار کی جاتی ہیں اور اسی لیے اس کے صدر اسے 'سیلیکون شیلڈ' کا نام دیتے ہیں۔ یعنی عام زبان میں یہ چین سے تحفظ دیتا ہے جو اس خطے پر اپنا حصہ ہونے کا دعویٰ کرتا ہے۔

چین نے بھی مائیکرو چپ کی تیاری کو قومی ترجیح کے طور پر لیا ہے اور وہ سپر کمپیوٹرز اور آرٹیفشل انٹیلیجنس کی صنعت میں بھاری سرمایہ کاری کر رہا ہے۔ تاہم اب بھی وہ اس صنعت میں عالمی لیڈر بننے کی دوڑ میں بہت پیچھے ہے۔ پروفیسر ملر کا کہنا ہے کہ لیکن گذشتہ ایک دہائی کے دوران وہ اس دوڑ میں بہت قریب آ گیا ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ 'اگر آپ تاریخی اعتبار سے دیکھیں تو ہر مرتبہ طاقتور ممالک انفارمیشن ٹیکنالوجی میں ترقی کرتے ہیں اور اپنے عسکری اور انٹیلیجنس کے نظام کا حصہ بنا دیتے ہیں۔' اور یہ ہی بات ہے کہ چین کی مائیکرو چپس کی طلب کو پورا کرنے کے لیے تائیوان اور دیگر ایشیائی ممالک پر اس کی انحصاری ہی امریکہ کو کھٹکتی ہے۔

امریکہ چین کو کیسے روک رہا ہے؟

امریکی صدر بائیڈن کی انتظامیہ مائیکرو چپ ٹیکنالوجی تک چین کی رسائی کو روکنے کی کوشش کر رہی ہے۔ گذشتہ سال اکتوبر میں، واشنگٹن نے اس ضمن میں وسیع پیمانے پر سخت اختیارات یا کنٹرولز کا اعلان کیا جس کی وجہ سے کمپنیوں کے لیے مائیکرو چپس، ان کو بنانے والی مشینیں، یا امریکی ٹیکنالوجی پر مشتمل پروگرام چین کو برآمد کرنا تقریباً ناممکن ہو گیا ہے، چاہے وہ دنیا میں کہیں بھی کیوں نہ ہوں۔ امریکہ نے اپنے شہریوں یا امریکی رہائشیوں کو چین کی بعض فیکٹریوں میں مائیکرو چپس کی 'تیاری و پیداوار' کی حمایت کرنے سے بھی منع کیا۔ امریکہ کی اس پالیسی نے طاقتور ایشیائی ملک چین کو بہت نقصان پہنچایا ہے کیونکہ اس کی تیزی سے اُبھرتی ہوئی چپ انڈسٹری کا انحصار درآمد شدہ ہارڈ ویئر اور انسانی صلاحیتوں پر ہے۔

'ٹریویم چین' میں پالیسی ریسرچ تجزیہ کار لنگھاؤ باؤ کا کہنا ہے کہ 'اس شعبے میں ٹیلنٹ بہت اہم ہے۔ اگر آپ چینی سیمی کنڈکٹر کمپنیوں کے ایگزیکٹوز کو دیکھیں تو ان میں سے بہت سے لوگوں کے پاس امریکی پاسپورٹ ہیں، وہ لوگ ہیں جنھوں نے اس ملک میں تعلیم حاصل کی ہے یا ان کے پاس گرین کارڈ ہیں۔ یہ چین کے لیے ایک بڑا مسئلہ ہے۔' امریکہ اپنے ملک میں بھی زیادہ مائیکرو چپس تیار کرنا چاہتا ہے۔ چپس اور سائنس لا کے تحت امریکہ میں ہی چپس تیار کرنے والی کمپنیوں کو **53** ہزار ملین ڈالرز کی گرانٹس اور سبسڈیز دی گئیں ہیں۔

اس کا فائدہ ٹی ایم ایس سی جیسی بڑی کمپنیاں اٹھا رہی ہیں، جو کہ تائیوان سے باہر پہلی بار **40** ارب ڈالرز کے دو پلانٹس میں سرمایہ کاری کر رہی ہے۔ مائیکرون، امریکہ میں میموری چپس بنانے والی سب سے بڑی کمپنی ہے جو سپر کمپیوٹرز، فوجی ساز و سامان اور کسی بھی ڈیوائس کے لیے ضروری ہے جس میں پروسیسر شامل ہے، نے اگلے **20** سالوں میں امریکہ کی ریاست نیویارک میں چپس بنانے کے پلانٹ میں تقریباً **100** بلین ڈالر کی سرمایہ کاری کرنے کا اعلان کیا۔

مائیکرون ٹیکنالوجی کے سی ای او سنجے مہروترا کا کہنا ہے کہ 'قانون ہمیں پیداواری لاگت میں فرق کو کم کرنے کی اجازت دیتا ہے جو کہ امریکہ بمقابلہ ایشیا میں موجود ہیں۔' ان کا کہنا تھا کہ 'مائیکرون ایشیا میں اپنے پلانٹس میں سرمایہ کاری جاری رکھے گا۔ کیونکہ اہم بات یہ ہے کہ اس سے عالمی سطح پر اس صنعت میں برابری ہوگی۔'

امریکی پابندیاں چین کو اس ضمن میں شدید نقصان پہنچانے کا باعث بن رہی ہیں۔ ایسی اطلاعات ہیں کہ ایپل کمپنی نے پابندیوں کی وجہ سے چین کے سب سے کامیاب مینوفیکچررز، یانگتزے میموری ٹیکنالوجیز کارپوریشن (وائی ایم ٹی سی) سے میموری چپس خریدنے کا معاہدہ ترک کر دیا ہے۔ اور تجزیہ کار لنگھاؤ باؤ خبردار کرتے ہیں کہ ہوواوے کمپنی کے ساتھ بھی یہ تجربہ دہرائے جانے کا امکان ہے۔ ہواوے جو ٹیلی کمیونیکیشن کی بڑی کمپنی سام سنگ کے بعد دنیا کی دوسری سب سے بڑی سمارٹ فون بنانے والی کمپنی بن کر عملی طور پر ناکارہ ہو گئی ہے۔

باؤ مزید کہتے ہیں کہ 'واشنگٹن کے لیے ایک چینی ٹیک کمپنی پر حملہ کرنا اتنا آسان تھا مگر بیجنگ کے پاس اس کا جواب دینے کے لیے واقعی کوئی واضح حکمت عملی نہیں تھی۔' وہ کہتے ہیں کہ 'اس سے پہلے امریکہ انفرادی طور پر کمپنیوں کو نشانہ بناتا تھا، لیکن اس بار اس کی کارروائی کا دائرہ پورے ملک تک پھیلا ہوا ہے۔'

تو کیا چین کچھ کر سکتا ہے؟ اپنی مصنوعات اور خدمات کو واپس لینا یا اپنے برآمدی کنٹرولز کو مسلط کرنا خود کو فائدے سے زیادہ نقصان پہنچا سکتا ہے، خاص طور پر جب آپ کی اپنی معیشت تیزی سے سست ہو رہی ہو۔

بیجنگ نے اس ضمن میں ورلڈ ٹریڈ آرگنائزیشن (ڈبلیو ٹی او) سے احتجاج کیا ہے مگر اس ضمن میں اس تنظیم نے قرارداد آنے میں برسوں لگ سکتے ہیں۔ تاہم ماہرین کا کہنا ہے کہ، چین اپنی مائیکرو چپ انڈسٹری کو مضبوط کرنے کے لیے سرمایہ کاری کو دگنا کر سکتا ہے۔

گذشتہ برس اکتوبر میں چینی صدر شی جن پنگ نے کمیونسٹ پارٹی کے اجلاس میں کہا کہ 'ہم قومی تزویراتی ضروریات پر توجہ مرکوز کریں گے، ٹیکنالوجی کے کلیدی شعبوں میں جنگ جیتنے کے عزم کے ساتھ اپنی سائنسی اور تکنیکی تحقیق کو انجام دینے کے لیے اپنی طاقتوں کو جمع کریں گے۔'

آب آگے کیا ہوگا؟

اس وقت چینی کی مائیکرو چپ صنعت کو یوکرین میں جنگ، بڑھتی مہنگائی اور چینی معیشت کے دوبارہ کھلنے سے پیدا ہونے والے معاشی بحران کا سامنا ہے۔ کورونا کی وبا کے معاشی اثرات کی وجہ سے بیجنگ یقیناً بہت احتیاط سے آگے بڑھے گا۔ ملر کا کہنا تھا کہ 'امریکی کمپنیوں، تائیوان کی کمپنیوں، چینی کمپنیوں اور دوسرے ممالک سے آنے والی ہر دوسری فرم کے درمیان بہت زیادہ مقابلہ ہوگا۔ مگر یہ صرف وہیں ہوگا جہاں جدید ترین میموری اور لوجک مائیکرو چپس کی تیاری ہوگی۔ اور ایسے میں ہم امریکہ کو چین کو ان کمپنیوں سے دور رکھنے اور چین کی امریکی موجودگی کے بغیر اپنی سپلائی چین بنانے کی کوشش کرنے روکنے کی کوشش کرتا دیکھیں گے۔'

ان کا مزید کہنا ہے کہ اس کا مطلب ہے کہ اس صنعت کے ایکو سسٹم کی تفریق ہو سکتی ہے یعنی ایک چین میں مرکوز ہوگا اور دوسرا باقی دنیا میں۔ اس کے اثرات عالمی معیشت پر پڑیں گے اور تمام فریقین کو امریکہ یا چین میں سے کسی ایک کا انتخاب کرنے پر مجبور ہونا پڑے گا۔ اور یہ خطرہ بھی ہوگا کہ بہت سے لوگ چینی مارکیٹ تک رسائی حاصل نہیں کر سکیں گے۔

وطن سرینگر

بچوں کے والدین سے چند اہم باتیں

اولاد اللہ کی ایک بہت بڑی نعمت ہے اور ساتھ ساتھ والدین کے ہاتھ میں ایک بہت بڑی امانت بھی ہے، جس امانت کے بارے میں بروز محشر اللہ سوال کرئے گا کہ ہم نے آپ کو اولاد جیسی عظیم نعمت سے نوازا تھا آپ نے اِن کا حق کہا تک پورا کیا، آپ نے اِن کی کس طرح تربیت کی؟ مگر آجکل اکثر دیکھا جاتا ہے کہ والدین اپنے بچوں کی تربیت کے سلسلے میں کوتاہی برتتے ہیں، جس طرح صحیح اور اسلامی نہج پر انکی تربیت کرنی چاہئے اس طرح کی تربیت نہیں ہوتی جس کے نتائج اتنے خطرناک نکلتے ہیں کہ اس کو سن کر پیروں تلے زمین کھسک جاتی ہے، وہ بچے جوانی کے نشے میں اتنے مست ہوتے ہے کہ انہیں نہ تو اپنی پرواہ ہوتی ہے اور نہ ہی گھر، خاندان اور اہلیان شہر کی۔ والدین پر ضروری ہے کہ اپنے بچوں پر کڑی نگاہ رکھیں، ان کی نقل وحرکت (Activity) پر آپکی نگاہ ہو کہ کس کے ساتھ رہتے ہیں، کہاں جاتے ہیں، آپ اپنے بچوں کے بارے میں ہرگز مطمئن نہ ہوں کہ اچھی جگہ پر ہیں، اس لیے کہ جس طرح کے واقعات سننے میں آ رہے ہیں بہت پریشان کن ہیں، خاص کر میں ان والدین سے کہنا چاہتا ہوں جو اپنے بچوں کو اعلیٰ تعلیم کے چکر میں اپنے علاقے سے دور بھیجتے ہیں اور وہاں جا کر آپ بچے کیا کیا کارنامے انجام دیتے ہیں بس میں اتنا ہی کہہ سکتا ہوں کہ اللہ ہی ان کا محافظ ہو۔

والدین کی ذمہ داری ضرور بنتی ہے کہ وہ اپنے بچوں کیلئے اچھی تعلیم کا انتظام ضرور کریں مگر یہ کیسی تعلیم ہے جو اسے اسلام سے دور کر رہی ہے؟ یہ کیسی تعلیم ہے کہ ہمارے بچے ارتداد کی طرف بڑھ رہے ہیں، یہ کیسی تعلیم کہ آپ کے اپنے بچے کو کنٹرول کوئی اور کر رہا ہے، یہ کیسی تعلیم ہے کہ ہمارے بچے اپنی زبانوں سے کفریہ کلمات ادا کر رہے ہیں، ہمیں اس معاملے کو سنجیدگی سے لینا ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تم میں ہر کوئی نگران ہے اور ہر کوئی اپنی رعیت کے متعلق جواب دہ ہے اور آدمی اپنے گھر کا ذمہ دار ہے اس سے اس کی رعیت کے متعلق باز پرس ہوگی۔ تو حدیث سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ اولاد کے بارے میں اللہ ضرور سوال کرئے گا۔۔۔ ارشاد باری تعالی ہے: مومنو اپنے آپ کو اپنے اہل وعیال کو جہنم سے بچاؤ جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں۔ قرآن کریم کی آیت سے صاف پتہ چلتا ہے کہ ہمیں اولاد کی کس قدر فکر کرنی ہے، ہمیں خود بھی جہنم کی آگ سے بچنا ہے اور اپنے اہل وعیال کو بھی بچانا ہے۔ تو میری پوری تحریر کا یہی خلاصہ ہے کہ ہمیں اپنے اولاد کی بہت فکر ہونی چاہئے جو فکر حضرات انبیاء کرام علیہم اسلام کو ہوتی تھی وہ فکر ہمیں بھی ہونی چاہئے، یہ کوئی ضروری نہیں ہے کہ ہم مسلمان ہے اور ہمارے بچے بھی مسلمان رہیں اس کی کوئی ضمانت نہیں۔ ہمارے سامنے مثالیں موجود ہیں اور قرآن مثال دے دے کر ہمیں سمجھاتا ہے کہ ہمیں خود کو اپنے اولاد کی اسلامی نہج پر تربیت کرنے کی توفیق عطا کریں۔ آمین۔۔۔

باقیات

1-1

موسمیات جموں وکشمیر نے 18 اکتوبر تک بنیادی طور پر خشک موسم اور درجہ حرارت میں معمولی اضافہ ہونے کی پیش گوئی کی ہے۔ محکمہ موسمیات نے بتایا کہ موسم بنیادی طور پر خشک رہے گا اور 18 اکتوبر تک مطلع صاف رہے گا تاہم 19 اور 20 اکتوبر تک موسم عام طور پر ابر آلود رہنے کی توقع ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان دنوں کے دوران جموں وکشمیر کے چند مقامات پر ہلکی بارش اور برفباری ہو سکتی ہے۔ خاص طور پر بالائی علاقوں میں ہلکی برفباری کی توقع ہے۔ انہوں نے کہا کہ 21 سے 23 اکتوبر تک موسم خشک رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ مجموعی طور پر جموں و کشمیر اور لداخ میں اگلے 10 دنوں تک کسی بڑی بارش اور برفباری کی کوئی پیشگوئی نہیں ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق اگلے چند دنوں تک کاشتکاری کے عمل کو دوبارہ شروع کیا جا سکتا ہے اور کاشتکاری اپنا کام انجام دے سکتے ہیں۔

102

بنایا ہے۔ اور آپریشن مہادیو میں، ہماری سیکورٹی فورسز نے پہلگام میں دہشت گردانہ حملہ کرنے والے دہشت گردوں کو ختم کرنے کے لیے درست کارروائی کی"۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں حکومت نے دہشت گردی کے خلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی اپنائی ہے۔ شاہ نے کہا کہ اگر کوئی دفعہ 370 (جس نے جموں و کشمیر کو خصوصی درجہ دیا تھا) کو ختم کرنے سے لیکر سرجیکل اسٹرائیک، ایئر اسٹرائیک اور آپریشن سندور تک دہشت گردوں کے خلاف حکومت کی مہم کا بغور جائزہ لیا جائے تو یہ بات واضح ہو جائے گی کہ سیکورٹی فورسز دہشت گردوں اور دہشت گرد گروپوں کی جڑوں پر کاری ضرب لگا چکے ہیں۔ انہوں نے کہا" دہشت گرد چاہے کہیں بھی چھپے ہوں، ہماری سیکورٹی فورسز نے ثابت کر دیا ہے کہ دہشت گردوں کے لیے اب کوئی جگہ محفوظ نہیں ہے۔ ہمارے فوجی دہشت گردی کے ہر عمل کو سزا دینے کے لیے زمین کی گہرائیوں تک جانے کے لیے پرعزم ہیں۔" انہوں نے کہا کہ سال 2019 سے، مرکزی حکومت نے ملک کو دہشت گردی کے خطرات سے بچانے کے لیے کئی اقدامات کیے ہیں۔ ان میں غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ اور نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی ایکٹ میں ترامیم شامل ہیں، اس کے علاوہ انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ کی جانب سے منی لانڈرنگ کی روک تھام کے ایکٹ کے تحت درج مقدمات کی فعال طور پر پیروی کرنا شامل ہے تاکہ دہشت گرد گروپوں کی فنڈنگ کی تحقیقات کی جا سکیں۔ شاہ نے کہا کہ حکومت نے دہشت گردی کی فنڈنگ کی سائنسی تحقیقات کے لیے ایک نظام بھی قائم کیا ہے، دہشت گرد گروپ پاپولر فرنٹ آف انڈیا پر پابندی لگا دی ہے، اور ملک بھر میں دہشت گرد گروپوں کے بارے میں انٹیلی جنس معلومات جمع کرنے اور ان کا اشتراک کرنے کے لیے ملٹی ایجنسی سینٹر کو مضبوط کیا ہے۔ انہوں نے کہا" پہلی بار، ہم نے نئے فوجداری قوانین میں دہشت گردی کیخلاف کاورارئی کی ہے اور عدالتوں میں پہلے پائے جانے والے خلا کو پُر کیا ہے۔ اب تک، ہم 57 سے زائد افراد اور متعدد تنظیموں کو غیر قانونی قرار دے چکے ہیں"۔ انہوں نے کہا کہ برسوں کے دوران این ایس جی نے ملک میں منظم جرائم اور دہشت گردی کے خلاف بہت اہم جنگ لڑی ہے۔ شاہ نے کہا" این ایس جی کی بہادری کو دیکھ کر، ملک کا ہر شہری محسوس کرتا ہے کہ ملک کی سلامتی بہت محفوظ ہاتھوں میں ہے۔ پورے ملک کو این ایس جی کی بہادری پر فخر ہے۔ میں اس کے لیے این ایس جی کے سپاہیوں کو نیک خواہشات پیش کرتا ہوں۔" وزیر داخلہ نے این ایس جی کے ایک خصوصی آپریشن ٹریننگ سینٹر کا بھی سنگ بنیاد رکھا جو 8 ایکڑ پر پھیلے ہوئے علاقے میں 141 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر کیا جائے گا۔

103

دونوں میں حالیہ شدید بارشوں اور سیلاب کی وجہ سے زراعت اور باغبانی بھی محفوظ نہیں رہی۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ ہمارا اپنا اندرونی اندازہ یہ ہے کہ جی ایس ٹی کی شرحوں میں حالیہ تبدیلیوں کے ساتھ، جو ظاہر ہے کہ ہماری جی ایس ٹی کی آمدنی پر اثر انداز ہوں گے، ہم اس سال 900 سے 1000 کروڑ تک کی کسی بھی چیز کے لیے اپنی GST کی آمدنی پر روک رکھیں گے۔ اور ایک ایسی ریاست کے لیے جس کی مالی حالت بہرحال خسارے میں ہے، لیکن کہا جاتا ہے کہ اس مدت میں 1000 کروڑ کمانا بہت زیادہ رقم نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ مایوسی کی کہانی نہیں ہے، یہ امید کی کہانی ہے، یہ پیچھے کی طرف دیکھنے کی نہیں ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وہ سیاحت کی صنعت میں اپنے ساتھیوں اور دوستوں کے ساتھ مل کر چیزوں کو دوبارہ پٹری پر لانے کے لیے سخت محنت کر رہے ہیں۔ یہ آسان نہیں رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہ چیلنجوں کے بغیر سفر نہیں رہا ہے۔ ہم نے امید کی تھی کہ حیات نو اس سے کہیں زیادہ تیز ہو جائے گا جتنا کہ یہ نکلا ہے۔ عمر عبداللہ کا کہنا تھا کہ حقیقت یہ ہے کہ جب موسم گرما مکمل طور پر کھویا ہوا موسم تھا، درحقیقت خزاں بھی اتنی امید افزا نہیں رہی جتنی ہم نے امید کی تھی۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں امید تھی کہ سیاحت میں معقول حد تک اضافہ دیکھنے میں آئے گا، ۔ ہم نے سنا ہے کہ یہ سردیاں پچھلی سردیوں سے زیادہ شدید ہوں گی اور ہم شاید پچھلی سردیوں سے زیادہ برف باری کی امید کر سکتے ہیں۔ جموں وکشمیر کی وسیع تر صورتحال کا ذکر کرتے ہوئے، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ مرکز کے زیر انتظام علاقے نے ایک چیلنجنگ سال کا سامنا کیا ہے جس میں متعدد دھچکے لگے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ کوئی راز کی بات نہیں ہے کہ یہ سال پہلے پہلگام حملہ، پھر دونوں ممالک کے درمیان کشیدہ صورتحال اور بعد میں جولائی، اگست اور ستمبر میں ہونے والی شدید بارشوں سے مشکل رہا جس نے کافی نقصان پہنچایا۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے اعتراف کیا کہ ان پیشرفتوں نے جموں وکشمیر کے مالیات کو دبایا ہے لیکن یہ برقرار رکھا کہ حکومت لوگوں کی خدمت جاری رکھے ہوئے ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ مکمل اندھیرا نہیں ہے بلکہ ہمیں یقین رکھنا چاہئے

104

۔انہوں نے کہا کہ اس سے لوگوں میں حب الوطنی کا جذبہ پیدا ہوگا اور چھوٹے کاروباروں کو مدد ملے گی۔ جموں وکشمیر پولیس کی طرف سے پولیس وائیوز ویلفیئر ایسوسی ایشن (PWWA) کے تعاون سے منعقد ہونے والے میلے میں لوگوں کے لیے وسیع پیمانے پر پرکشش مقامات موجود ہیں۔ ان میں کھانے اور خریداری کے اسٹالز، عوامی آگاہی کے پروگرام، کیریئر کاؤنسلنگ اور تعلیمی اسٹالز، لائیو میجک شو، پولیس بینڈ ڈسپلے، شاندار لیزر شو اور آتش بازی شامل ہیں۔ جموں کے آئی جی پی بھیم سین توتی نے اس موقع پر کہا کہ یہ میلہ ایک بہت بڑی کامیابی ہے کیونکہ اس میلے میں لوگوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ ڈی جی پی نلین پربھات، اے ڈی جی پی ہیڈ کوارٹر، ایم کے سنہا، اے ڈی جی پی آرمڈ آنند جین، آئی جی پی جموں بھیم سین ٹوٹی، ڈویژنل کمشنر جموں رمیش کمار؛ افتتاحی تقریب میں پولیس اور سول انتظامیہ کے حاضر سروس اور ریٹائرڈ افسران، پولیس ویوز ویلفیئر ایسوسی ایشن کے اراکین اور شہریوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔

105

ڈسٹرکٹ ہسپتال (ایس ڈی ایچ) بانہال لے جایا جا رہا تھا۔ صدمے سے دوچار، والد کو مبینہ طور پر دل کا دورہ پڑا، اور وہ بھی دم توڑ بیٹھا۔ اسپتال کے ذرائع نے تصدیق کی کہ دونوں باپ بیٹے کو صبح 6 بجکر 40 منٹ کے قریب سب ڈسٹرکٹ ہسپتال بانہال میں مردہ لایا گیا۔ دل دہلا دینے والے دوہرے سانحے نے ٹیتھر اور ملحقہ علاقوں کے مکینوں کو غم زدہ کر دیا ہے، کیونکہ سوگوار خاندان کے لیے تعزیت کا سلسلہ جاری ہے۔

106

یہ کارروائیاں اکثر تاخیر سے تعیناتی، ناکافی وسائل، اور تنازعات کی بنیادی وجوہات کو حل کرنے کے لیے ناکافی مینڈیٹ کی وجہ سے کم موثر ثابت ہوتی ہیں۔ انہوں نے کہا "ہم فرسودہ کثیر الجہتی ڈھانچے کے ساتھ آج کے چیلنجوں سے نہیں لڑ سکتے۔ جامع اصلاحات کے بغیر اقوام متحدہ کو اعتماد سے متعلق بحران کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مربوط دنیا کے لیے، ہمیں ایک اصلاح شدہ کثیر الجہتی نقطہ نظر کی ضرورت ہے: جو حقائق کی عکاسی کرتا ہو، تمام فریقین کی آواز ہو؛ عصری چیلنجوں سے نمٹتا ہو؛ اور انسانی فلاح و بہبود پر توجہ مرکوز کرتا ہو۔

107

نریندر مودی کے خصوصی نمائندے کے طور پر تاریخی شہر قاہرہ پہنچے"۔ 13 اکتوبر کو، سربراہی اجلاس کے دوران ایم او ایس سنگھ نے مصر کے صدر عبدالفتاح السیسی سے ملاقات کی۔ اپنے تجربے کو شیئر کرتے ہوئے، انہوں نے پوسٹ کیا" "شرم الشیخ میں غزہ امن سربراہی اجلاس کے دوران مصر کے صدر عبدالفتاح السیسی سے ملاقات کرنا ایک اعزاز کی بات ہے۔ مصر اور ہندوستان ایک اہم اور متحرک اسٹریٹجک شراکت داری کا اشتراک کرتے ہیں۔ سربراہی اجلاس نے امن اور بات چیت کے لئے عالمی عزم کو اجاگر کیا"۔ ایم او ایس سنگھ نے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ سے بھی ملاقات کی، لکھا" وزیر اعظم نریندر مودی کے خصوصی ایلچی کے طور پر مصر کے شرم الشیخ میں غزہ امن اجلاس میں۔ سفارتی مصروفیات اور بین الاقوامی تعاون میں ایک اہم لمحہ کے طور پر، امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ساتھ اسٹیج کا اشتراک کیا"۔ ایم ای اے کے ترجمان رندھیر جیسوال نے ایکس پر پوسٹ کیا" ایم او ایس کیرتی وردھن سنگھ، وزیر اعظم نریندر مودی کے خصوصی نمائندے کے طور پر، شرم الشیخ میں صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور عبدالفتاح السیسی کی مشترکہ میزبانی میں غزہ امن اجلاس میں شریک ہوئے"۔ انہوں نے مزید کہا کہ بھارت تاریخی امن معاہدے پر دستخط کا خیر مقدم کرتا ہے اور امید کرتا ہے کہ یہ خطے میں دیرپا امن کی راہ ہموار کرے گا، جو بات چیت اور سفارت کاری کے لیے بھارت کے دیرینہ عزم کی عکاسی کرتا ہے۔

108

میں ممکنہ طور پر داخل ہوئے دیگر دہشت گردوں کی تلاش کیلئے آپریشن جاری ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق شمالی کشمیر کے سرحدی ضلع کپواڑہ کے مژھل سیکٹر میں 2 دہشت گرد مارے گئے جب فوج نے لائن آف کنٹرول کے ساتھ دراندازی کی کوشش کو ناکام بنا دیا۔ منگل کو حکام نے بتایا کہ شمالی کشمیر کے کپواڑہ ضلع میں لائن آف کنٹرول کے ساتھ فوجی دستوں نے دراندازی کی کوشش کو ناکام بناتے ہوئے 2 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا۔ چنار کور نے پوسٹ میں مزید کہا کپورے علاقے میں ممکنہ طور پر داخل ہوئے دیگر دہشت گردوں کی تلاش کیلئے آپریشن جاری ہے۔

109

میں آٹو رکشہ ڈرائیور اور 2 مسافر موقع پر ہی ہلاک ہو گئے، جب کہ 2 دیگر زخمی ہو گئے۔ انہوں نے کہا کہ زخمیوں کو علاج کے لیے قریبی طبی مرکز میں پہنچا دیا گیا ہے۔ اُدھر پولیس نے حادثے کا فوری نوٹس لیتے ہوئے تحقیقات شروع کر دی ہے۔

110

کرائم برانچ کشمیر کی اقتصادی جرائم ونگ نے آئی ٹی ایکٹ کی دفعہ 420 آئی پی سی اور 66 ڈی کے تحت پولیس اسٹیشن کپواڑہ کے ایف آئی آر نمبر 253/2023 کے سلسلے میں ایک چارج شیٹ داخل کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملزم کیخلاف چارج شیٹ باضابطہ طور پر سب جج کپواڑہ کی معزز عدالت میں پیش کی گئی اس معاملے میں ایک چارج شیٹ عدالتی فیصلہ کے لیے معزز عدالت میں پیش کی گئی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ چارج شیٹ وائٹ کالر جرائم میں احتساب کو یقینی بنانے اور مالی فراڈ کے خلاف شہریوں کے مفادات کے تحفظ کی جانب ایک اہم قدم ہے۔

111

پاکستان ایک مقدس سرزمین ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ سابق فوجیوں کے تئیں غیر متزلزل عقیدت میری پالیسیوں کی بنیادی بنیاد ہے۔ انہوں نے کہا کہ ذاتی طور پر، میرے لیے سابق فوجیوں کی سرزمین کسی زیارت گاہ سے کم نہیں ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ ہمارے سابق فوجیوں نے اقتصادی ترقی، سماجی تبدیلی اور ایک شاندار ہندوستان کی بحالی میں بہت زیادہ تعاون کیا ہے

112

ریڈرن، فورشور روڈ سے شروع ہو کر کشمیر یونیورسٹی پر اختتام پذیر ہوئی جس میں سری نگر ضلع کے مختلف کالجوں سے تعلق رکھنے والے زائد از 500 طالب علموں نے جوش و خروش سے حصہ لیا۔ ریڈرن کے ساتھ ساتھ جے کے اے سی ایس نے ڈین سٹوڈنٹس ویلفیئر، یونیورسٹی آف کشمیر کے اشتراک سے 2 کلومیٹر طویل 'واکتھون' کا بھی انعقاد کیا جس میں کشمیر یونیورسٹی کے زائد از 300 طلباء نے شرکت کی۔ واکتھون نے ایچ آئی وی، ایڈز کا مقابلہ کرنے اور شمولیت کو فروغ دینے میں اتحاد، ہمدردی

از نیابت تحصیلدار جڈی بل تحصیل عیدگاہ سرینگر
عنوان: درخواست از جانب عمران ظہور وایمن ظہور اولادان ظہور احمد پارہ ساکنہ واگنن پورہ نواکدل سرینگر بغرض اجرائی EWS سرٹیفکیٹ (بذمرہ معاشی پسماندہ طبقہ)

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ وہ معاشی طور کمزور طبقہ سے تعلق رکھتا ہے اور اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے بچوں کے حق میں EWS اجرا فرمائی جائے۔ پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی جس کے مطابق سائل کا کل رقبہ تعدادی زمین ۳ مرلہ مع تعمیر رہائشی مکان ورقبہ تعدادی 133 مربع فٹ 6 انچ مربع فٹ ہے۔ بروئے رپورٹ پٹواری حلقہ سائل کا کنبہ بذیل درج ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	ماہوار آمدنی
ظہور احمد پارہ کو	۵۰	والد	آٹو ڈرائیور	۸۰۰۰
نیلوفر	۴۱	والدہ	گھریلو کام	
عمران ظہور	۲۵	سائل	زیر تعلیم	
ایمن ظہور	۲۲	سائلہ	....	

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار جڈی بل

از نیابت بونہ مکہامہ باجلاس نائب تحصیلدار بونہ مکہامہ
عنوان: درخواست منجانب نسیمہ بانو بیوہ عبدالرشید ڈار ساکنہ چیٹھ مکہامہ تحصیل ماگام بمراد حصول ڈیپنڈنٹ (وارثان جائز) سرٹیفکیٹ بوجہ فوتید گی شوہر عبدالرشید ڈار ولد عبدالغفار ڈار

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اس کا شوہر عبدالرشید ڈار ولد عبدالغفار ڈار ساکنہ چیٹھ مکہامہ مورخہ 17/12/2024 کو فوت ہو چکا ہے۔ اس نسبت سائلہ نے دستاویز سرٹیفکیٹ بھی پیش کی ہے۔ اس نسبت سائلہ خواہاں ہے کہ اسکے حق میں ڈیپنڈنٹ سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے۔ مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	ماہوار آمدنی
نسیمہ بانو زوجہ عبدالرشید ڈار	۴۵	بیوہ	گھریلو کام	
نصرت رشید دختر---	۱۹	دختر	.....	
فرحانہ رشید دختر---	۱۷	---	....	
یاسر رشید پسر---	۱۳	---	...	
طاہرہ دختر---	۷	----	....	

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار بونہ مکہامہ

PUBLIC NOTICE

I HAVE CHANGED MY NAME FROM [OLD NAME] MUDASSIR NAZIR TO [NEW NAME] MUDASSIR NAZIR MATTOO IN FUTURE I WILL BE KNOWN AS [NEW NAME] MUDASSIR NAZIR MATTOO. IF ANY BODY IS HAVING ANY OBJECTION HE/SHE MAY CONTACT PASSPORT OFFICE SRINAGAR WITH IN 7 DAYS.AFTER THAT NO OBJECTION WILL BE ACCEPTED.

DIRECTORATE OF FIREEMERGENCY SERVICES, J&K JAMMU / SRINAGAR

Advisory for General Public for Winter Season

In view of rise in fire incidents, following advisory is issued to guide general masses to remain vigilant during the winter season & take following precautionary measures to prevent the fire incidents-;

1. Always ensure that all electrical heating gadgets are unplugged and Stoves, Bukharies, LPG Cooking Gas Stoves are switched off properly, before going to bed or leaving the room/ home.
2. Use Kangris with utmost care. Keep Kangris at safe places during nights to avoid its toppling.
3. Avoid storage of dry grass, rejection wood etc, in residential houses. Store this combustible material in isolated places away from residential houses.
4. Refrain from using faulty/ sub-standard electrical appliances, high wattage electrical room heaters, defective electrical blankets etc ,,which can result in short circuits and ultimately lead to fire incidents.
5. Use good quality fuses of correct rating, miniature circuit breakers (MCB(and earth leakage circuit breaker.
6. Keep the electric wire away from the hot and wet surfaces.
7. Stay in the kitchen while cooking. If you leave the kitchen even for a shorter period of time, turn off the stove.
8. Switch off the LPG cylinder and stove knob, when not in use . Proper ventilation should be ensured while using LPG Heaters.
9. Keep all escape routes and water access points clear, especially in residential and market areas.
10. Do not throw live cigarette butts carelessly.
11. In case of any fire incident, immediately call Fire & Emergency Services Toll Free No. 101,Control Room Srinagar Nos. 0194-2452155, 2452222 ,Control Room Jammu Nos. 0191-2457705 ,2435283 or nearest Fire Station.

Safety Advisor for general Public on the eve of Diwali.

In order to ensure a safe and joyful Diwali and to avoid occurrence of any mishap during Diwali celebrations, the general public is advised to take certain safety precautions, as detailed below, while lighting of lamps and bursting of crackers and shall follow the Dos and DON'Ts-;

DOs:

1. Buy crackers from licensed vendors only.
2. While purchasing, check cracker packaging for safety certifications.
3. Read instructions before bursting crackers.
4. Burst crackers in open spaces, away from buildings.
5. Keep water and fire extinguishers nearby.
6. Wear protective clothing (gloves, goggles and shoes(while bursting crackers and avoid loose and synthetic clothes.
7. Ensure prevention of entry of any fire cracker inside the buildings.
8. Light crackers in a safe and stable position.
9. Tie your hair while bursting the crackers
10. Keep children and pets at a safe distance.
11. Dispose of used crackers responsibly.
12. Follow local noise pollution regulations.
13. The children shall be taught proper and handling of crackers and shall be allowed to burst crackers under adult supervision.
14. The children shall be kept away from direct sounds of crackers.
15. In case of cracker related injuries use following First Aid tips.
a. Burns: cool with water, apply antibiotic ointment.
b. Cuts: Apply pressure, clean with antiseptic.
c. Eye injuries: Flush with water, seek medical help.
d. Hearing damage: Seek medical attention.

DON'Ts:

1. Don't burst fire crackers without reading instructions;
2. Don't burst crackers near hospitals, schools, or animal shelters.
3. Avoid bursting crackers in crowded areas.
4. Never hold crackers in hand while lighting.
5. Don't point crackers at people or animals.
6. Refrain from bursting crackers near flammable materials.
7. Don't light the Diyas near exposed electric wires, curtains etc.
8. Don't allow children to burst crackers unsupervised.
9. Avoid wearing loose and synthetic clothing near crackers.
10. Don't burst crackers indoors or in enclosed spaces.
11. Never try to relight failed crackers and don't fiddle with the un-burst crackers.
12. Don't throw crackers at others.

Sd/-Alok Kumar-IPS(ADGP(
Director,Fire & Emergency Services, J&K
Jammu/Srinagar.

DIPK No: 7167/25

Government of Jammu and Kashmir office of the Executive Magistrate 1st Class /Tehsiladar Awantipora

PUBLIC NOTICE

(Under Order 21 rule 66 & 67 of code of Civil Procedure 1908)

Pursuant to the directions issued by the lionible Court of Presiding Officer Motor Accident Claims Tribunal (Pr. District C Sessions Judge(Pulwama, announced on 24-05-2025 ,in the case Titled Union of India Through Commanding Officer- 5021 ASC BN (MT(CIO 56 APO (Decree Holder(VS Farukh Ahmad S/O Ab Star)river of DM› Bus(bearing registration NO .11)01 Y 402 R/OHariparigam Post Office Tral Pulwama)Judgment Debtor ,(and under the authority vested in me vide Order 21 Rule 66 & 67 ,1 hereby proclaim the sale of suit property 05 Marks of land under survey NO, 309 min and 01 Marla 43 Sq feet 212 min in estate Hariparigam. Accordingly, the general public is hereby informed, that the above mentbned land falling under aforementioned survey nos, in execution of order dated 24-05-2025 shall be sold by public auction as per below schedule:

1. Date and Time of Auction - 25-10-2025 ,01:00P.M
2. Place of Auction -:On Spot at Hariparigam Awantipora
3. Mode of Sale -:Public Auction.
4. Reserved Price 1,53,0001)-As per the District Valuation Committee Pulwama for the year 2025(
5. Mode of Payment -:Demand Draft
6. Nature of Property -: Built Up

Terms and condition of sale

1. The amount by which the Giddings are to be increased shall be determined by the officer conducting the sate.
In the event of any dispute arising as to the amount of bid, or as to the bidder, the property shall at once be again put-up to auction afresh.
2. The highest bidder shall be declared to be purchaser of property, provided that he is legally qualified to bid.
and provided that it shall be in the discretion of the officer holding the sale to decline acceptance of the highest bid when the price offered appears so clearly inadequate as to make it advisable to do so.
3 -For reasons recorded, it shall be in the discretion of the officer, conducting the sale to adjourn it subject to the provisions of Rule-69 of Order 21.
4. The person declared as the qualified bidder /purchaser shall immediately deposit 50 % of the bid amount and in default of such deposit the 2•11 bidder will be declared as the qualified bidder.
5. The balance 50 % of bid amount shall be deposited within two (04 (days from the date of auction.
6. Failure to deposit the balance within the stipulated time shall lead to forfeiture of the initial deposit and re-sale of the property at the bidder's risk and cost.

h-JALDrtant Note-:
Intending bidders are advised to inspect the property before participating in the auction

Sd/-
Tehsildar Awantipora

DIPK No:7193/25

OFFICE OF THE ZONAL EDUCATION OFFICER H-C GAM

Advertisement

Subject:Engagement/Hiring of Helpers/AAYAS under Early Child Care Education

)ECCE(for the year 2025-26 invitation of application thereof in pursuance to the Project Director Samagra Shiksha Lettsr-: EDU /SPD/ SMS/ ECCE /HELPERS /1861-1905/ 2023-24 ,Dated -:06/06/2023 ,following by extension order hearing no:-133 of Chirag 2025 ,dated -:20105/2025 ,application is invited from the eligible candidates to the revenue village where the school namely MS Rambhama is located for hiring of their services as Helper/AAYA under ECCE for the year 2025-26 .Duly filled application forms along with all requisites, documents shall reach this office within 21 days from the date of publication of this notification.

A. ELIGIBILITY CRITERIA OF HELPERS/AAYA
I(Only female candidates can apply.
II(The helper deployed must be a domicile of the village, where approved school is located.
III(Candidates must be belonging to BPL (Below Poverty Line(Category.
IV(The Candidate must be Physically/Mentally fit to carry-out her job.

B. QUALIFICATION/PREFERENCE
I(Min. Qualification of a Helper/AAYA -: 8th class Passed, in case there is no eligible candidate available in village/ward, the candidate with lesser qualification shall be considered.
II(Preference shall be given to candidates from BPL category in the below-mentioned Order of Priority. :
I(Widow
II(Divorced
III(1) Orphan by both 2 (Orphan by Father 3 (Orphan by Mother
IV(BPL category with older in age
If tie in merit in any category older age will be given preference

C AGE
The age of a candidate must be between 18-45 years as on 1si of January 2025

D. HONORARIUM
Rs 5000) -/Five Thousand Only(per month, which may vary as per the approval in the subsequent year in PAB of Samagra Shiksha.

All the terms and conditions shall be the same as issued by higher-ups from time to time regarding engagement of AAYA cum Helperso

Documents to be enclosed with application
1. BPL certificate issued by competent authority.
2. Qualification certificate
3. Date of Birth certificate
4. Divorced deed in case of divorce and no re-marriage certificate
5. Widow certificate/death certificate of husband in case of widow and no re-n-0m•cate
6. Orphan certificate issued by the competent authority in case of orphan

Sd/- Zonal Education officer
HC Gam

DIPK No:7172/25

Office of the Principal District Sessions Judge Shopian

PUBLIC NOTICE

It is hereby informed for the general public that the office of the Principal District & Sessions Judge, Shopian intends to conduct an auction of approximately 350 apple boxes presently available within the court premises/orchard under its administrative control.

All interested persons, are invited to participate in the auction by submitting their sealed bids in the office of the Principal District & Sessions Judge, Shopian within three (03 (days from the date of issuance of this notice.

The details of the auction are as follows:

Particulars	Details
Item for Auction	Apples
Location	Office premises of Principal District & Sessions Judge, Shopian
Minimum Bid Amount	Rs.75,000 (Seventy Five Thousand only)
Last Date for Submission of Bids	Within 3 days from the date of publication of this notice
Place of Submission	Office of the Principal District & Sessions Judge, Shopian

Bids below the minimum amount will not be considered. The highest bidder shall be required to deposit the bid amount immediately after finalization of the auction.

For further details, interested persons may contace office of the undersigned during working hours.

Sd/-Principal
District& Sessions Judge
Shopian

DIPK No:7192/25

ہندوستان دوسرے ٹیسٹ میچ میں ویسٹ انڈیز کیخلاف فتح سے 58 رن دور

نئی دہلی (ایم این این): کلدیپ یادو اور جسپریت بمراہ (۳-۳ وکٹ) کی شاندار گیند بازی کے بعد کے ایل راہل اور سائی سدرشن کی شاندار بلے بازی کی بدولت ہندوستان نے دوسرے ٹیسٹ کے چوتھے دن پیر کو ۱۲۱ رنوں کے ہدف کے تعاقب میں اسٹمپ تک ایک وکٹ پر ۳۶ رن بنا لئے۔ ہندوستان کو اب جیت کے لئے ۸۵ رن درکار ہیں۔ جسٹن گریوز نے چائے کے بعد اپنی نصف سنچری مکمل کی۔ انہوں نے ۵۸ گیندوں پر ۵۰ رن بنائے جس میں ۳ چوکے بھی شامل تھے۔ جسپریت بمراہ نے ۱۱۹ویں اوور کی پانچویں گیند پر جیڈن سیلز (۳۲) کو آوٹ کیا، جس کے بعد ویسٹ انڈیز کی دوسری اننگز ۳۹۰ پر ختم ہوگئی۔ اور ہندوستان کو جیت کیلئے ۱۲۱ رنوں کا ہدف ملا۔ جسٹن گریوز اور جیڈن سیلز نے ۱۰ویں وکٹ کیلئے ۷۹ رن جوڑے۔ اس جوڑی نے ۲۲ سے زائد اوور تک بلے بازی کی۔ ہدف کا تعاقب کرنے آئی ہندوستان کی یشسوی جیسوال اور کے ایل راہل کی اوپننگ جوڑی صرف ۹ رنز بنا پائی تھی جب دوسرے اوور میں جومل واریکن نے یشسوی جیسوال (۸) کو اینڈرسن فلپ کے ہاتھوں کیچ کرا کر ہندوستان کو پہلا جھٹکا دیا۔ اس کے بعد سائی سدرشن نے کے ایل راہل کے ساتھ مل کر چوتھے دن کا کھیل ختم ہونے پر ایک وکٹ کے نقصان پر ۳۶ رن بنا لئے اور اسے جیت کیلئے مزید ۸۵ رن درکار ہیں۔ کے ایل راہل (۲۵) اور سائی سدرشن (۳۰) کریز پر موجود ہیں۔ اس سے قبل شائی ہوپ نے لنچ کے بعد اپنی سنچری مکمل کی۔ کچھ ہی دیر بعد محمد سراج نے انہیں بولڈ کر دیا۔ شائی ہوپ نے ۲۱۴ گیندوں پر ۱۲ چوکوں اور ۲ چھکوں کی مدد سے ۱۰۳ رن بنائے۔ یہ ہوپ کی تیسری اور ہندوستان کے خلاف پہلی ٹیسٹ سنچری تھی۔ اس سنچری کیلئے ہوپ کو ۸ سال انتظار کرنا پڑا۔ انہوں نے آخری سنچری ۲۰۱۷ء میں بنائی تھی۔ اس کے بعد کلدیپ یادو نے ٹیون املاچ (۱۲)، کپتان روسٹن چیس (۴۰) اور کھری پیری (صفر) کو آوٹ کیا۔ جومل واریکن (۳) کو جسپریت بمراہ نے بولڈ کیا۔ اینڈرسن فلپ (۲) کو بھی بمراہ نے آوٹ کیا۔ چائے کے وقت تک ویسٹ انڈیز نے ۹ وکٹوں پر ۳۴۱ رن بنا لئے تھے اور اس کی برتری کو ۹۱ رنوں تک بڑھا دیا تھا۔

جڈیجا کو اب بھی 2027ء کے ون ڈے ورلڈ کپ میں کھیلنے کی امید

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستان کے ٹاپ آل راونڈر رویندر جڈیجا نے حالیہ آسٹریلیائی دورے کے لیے ٹیم سے باہر ہونے کے باوجود ۵۰ اوور کا ورلڈ کپ جیتنے کا اپنا خواب ترک نہیں کیا۔ دہلی میں ویسٹ انڈیز کے خلاف دوسرے ٹیسٹ کے دوسرے دن کے کھیل کے اختتام پر بات چیت کرتے ہوئے جڈیجا نے اس بات کی بھی تصدیق کی کہ سلیکٹرز اور نئے کپتان شبھمن گل نے ٹیم کے اعلان سے قبل انہیں ٹیم سے باہر کیے جانے کے بارے میں آگاہ کر دیا تھا۔ چیف سلیکٹر اجیت اگرکر نے کہا کہ وہ آسٹریلیا میں سیریز کے لیے بائیں ہاتھ کے دو اسپنرز کو شامل نہیں کر سکتے جسے جڈیجا نے قبول کیا۔ جڈیجا نے اپنے ون ڈے مستقبل کے بارے میں کہا کہ دیکھو، یہ میرے ہاتھ میں نہیں ہے، میں کھیلنا چاہتا ہوں، لیکن ٹیم مینجمنٹ، سلیکٹرز، کوچ، کپتان یہ سوچ رہے ہوں گے۔

ویمنز ورلڈ کپ: اسمرتی مندھانا نے ویراٹ کوہلی کو پیچھے چھوڑ دیا

نئی دہلی (ایم این این): انہوں نے نہ صرف ۵۰۰۰ رن کو عبور کیا بلکہ مندھانا نے ایک اور اہم ریکارڈ بھی اپنے نام کیا۔ انہوں نے ایک کیلنڈر سال میں سب سے زیادہ رن بنانے کا آسٹریلیا کی بیلنڈا کلارک کا ۲۷ سال پرانا ریکارڈ (۹۷۰ رن، ۱۹۹۷ء) توڑ دیا۔ مندھانا نے ۲۰۲۵ء میں ایک ہزار رن کا ہندسہ بھی عبور کیا، اس سنگ میل تک پہنچنے والی خواتین کرکٹ کی پہلی کھلاڑی بن گئیں۔ ۲۹ سالہ مندھانا کو ٹورنامنٹ کی اپنی پہلی تین اننگز میں ۸ (سری لنکا)، ۲۳ (پاکستان) اور ۲۳ (جنوبی افریقہ) کے اسکور پر تنقید کا سامنا کرنا پڑا۔ تاہم آسٹریلیا کے خلاف انہوں نے ۶۶ گیندوں میں ۸۰ رن بنائے جس میں نو چوکے اور تین چھکے شامل تھے۔ وہ شروع سے ہی اچھے فارم میں نظر آ رہی تھیں۔ انہوں نے پہلے اوور کی آخری گیند پر چوکا لگا کر اپنا کھاتہ کھولا اور پھر مولینکس کے اوور میں، اس نے لگاتار تین باونڈریز مار کر ہجوم کو جھنجھوڑ دیا۔ ان کی کلاسک ڈرائیوز اور درست ٹائمنگ نے آسٹریلوی گیند بازوں کو بے چین کر دیا۔ تاہم ہندوستان یہ میچ ۳ وکٹوں سے ہار گیا۔ ہندوستان نے پہلے بلے بازی کرتے ہوئے ۴۸.۵ اوورز میں ۳۳۰ رنز بنائے۔ جواب میں آسٹریلیا نے کپتان الیسا ہیلی کے ۱۴۲ رنز کی بدولت ہدف ۴۹ اوورز میں ۷ وکٹوں کے نقصان پر حاصل کر لیا۔

لیونل میسی کے دو گول سے انٹر میامی فٹبال کلب فاتح

نئی دہلی (ایم این این): لیونل میسی نے بالٹاسر روڈریگز کے ساتھ مل کر ۳۹ویں منٹ میں ۱۸ گز کے باکس کے اندر سے شاٹ لگا کر اپنی ٹیم کو برتری دلائی۔ جورڈی البا نے ہاف ٹائم کے عین بعد برتری کو دگنا کر دیا جب وہ میسی کے عین ترچھے پاس پر بھاگے اور گول کیپر جیڈن ہبرٹ کے اوپر سے شاٹ لگا دی۔ لوئس سواریز نے دفاعی کلیئرنس کے بعد شاندار لانگ رینج والیکے ساتھ اس جیت کے فرق کو ۰-۳ گول کر دیا۔ اس کے بعد میسی نے البا کے لمبے پاس کو اپنے سینے سے کنٹرول کیا اور پھر ہبرٹ کے پاس سے شاٹ فائر کیا۔ ۳۸ سالہ ارجنٹائنا کے کپتان نے اس سیزن میں ایم ایل ایس کے ۲۷ میچوں میں ۲۶ گول اور ۱۸ معاونت کی ہیں۔

گھانا کی ٹیم نے فیفا ورلڈ کپ 2026 کے لئے کوالیفائی کر لیا

نئی دہلی (ایم این این): گھانا کی فٹ بال ٹیم نے کو اکرا میں کھیلے گئے اہم میچ میں کوموروس کو انتہائی سخت مقابلے کے بعد ۰-۱ گول سے شکست دے کر فیفا ورلڈ کپ ۲۰۲۶ء کے لیے کوالیفائی کر لیا۔ اے ایف پی کے مطابق اس جیت کے ساتھ ہی گھانا افریقہ سے ورلڈ کپ کے لیے کوالیفائی کرنے والی پانچویں ٹیم بن گئی ہے۔ اس سے قبل الجزائر، مصر، مراکش اور تیونس پہلے ہی اپنی جگہ پکی کر چکے ہیں۔ محمد قدوس نے میچ کے ۴۷ویں منٹ میں شاندار گول کر کے اپنی ٹیم کو برتری دلوائی، جو میچ کے اختتام تک برقرار رہی۔ ۴۰ ہزار شائقین سے بھرے اسٹیڈیم میں گھانا نے پہلے ہاف میں میدان اور گیند پر مکمل کنٹرول رکھا، لیکن ان کے حملے سست تھے، جس کے باعث کوموروس کے گول کیپر عادل انزیماتی ایودو کو زیادہ مشکلات کا سامنا نہیں کرنا پڑا۔ یہ کامیابی گھانا کے لیے اس لیے بھی خاص اہمیت رکھتی ہے کیونکہ کوموروس نے ۲۰۲۲ء کے افریقہ کپ آف نیشنز (اے ایف سی او این) میں گھانا کو حیران کن شکست دی تھی اور ورلڈ کپ کوالیفائنگ کے دوسرے راونڈ میں بھی انہیں زیر کیا تھا۔ گھانا نے ۱۰ میچ میں ۲۵ پوائنٹس حاصل کر کے گروپ آئی میں پہلی پوزیشن حاصل کی جبکہ مڈغاسکر کی ٹیم ۱۹ پوائنٹس کے ساتھ دوسرے نمبر پر رہی، اگرچہ اسے تیسرے نمبر پر موجود مالی کے ہاتھوں ۴-۱ گول کی شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ بلیک اسٹارز کی یہ پانچویں مرتبہ عالمی کپ میں شرکت ہوگی۔ گھانا کی ٹیم کی بہترین کارکردگی ۲۰۱۰ء کے جنوبی افریقہ ورلڈ کپ میں دیکھی گئی، جب وہ کوارٹر فائنل میں یوراگوئے سے پنالٹی شوٹ آوٹ میں شکست کے بعد میگا ایونٹ سے باہر ہوگئی تھی۔ اس کامیابی نے کوچ اوٹو ایڈو پر گھانا فٹبال فیڈریشن کے اعتماد کو درست ثابت کر دیا، جنہیں گزشتہ سال خراب کارکردگی کے بعد شدید تنقید کا سامنا کرنا پڑا تھا۔

کیرالہ ٹیم کا اعلان: سنجو سیمسن رنجی ٹرافی میں اظہرالدین کی قیادت میں کھیلیں گے

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستانی ٹیم کے وکٹ کیپر بلے باز سنجو سیمسن ۱۵ اکتوبر سے ترواننت پورم میں مہاراشٹر کے خلاف کھیلے جانے والے رنجی سیزن کے پہلے میچ میں کیرالہ کی ٹیم میں واپسی کریں گے۔ ۲۰۲۵-۲۶ء کے رنجی سیزن میں سنجو سیمسن محمد اظہرالدین کی کپتانی میں کھیلیں گے۔ سیمسن کے لئے موجودہ سیزن میں یہ لال گیند فارمیٹ کا پہلا میچ ہوگا۔ وہ دلیپ ٹرافی یا ایرانی کپ کا حصہ نہیں تھے۔ ۳۰ سالہ اس کھلاڑی نے فرسٹ کلاس میں اپنا آخری میچ گزشتہ سال اکتوبر میں کرناٹک کے خلاف کھیلا تھا۔ واضح رہے کہ محمد اظہرالدین کو کیرالہ کا کپتان بنایا گیا ہے۔

پاکستان نے جنوبی افریقہ پر شکنجہ کسا

نئی دہلی (ایم این این): قذافی اسٹیڈیم لاہور میں کھیلے جانے والے پہلے ٹیسٹ کے دوسرے روز کے اختتام پر جنوبی افریقہ نے پاکستان کیخلاف اپنی پہلی اننگز میں ۶ وکٹوں کے نقصان پر ۲۱۶ رن بنا لیے ہیں۔ ٹونی ڈی زورزی ۸۱ رن اور سینوران متھوسامی ۶ رن کے ساتھ ناٹ آوٹ ہیں۔ پاکستان کی طرف سے نعمان علی نے ۴ کھلاڑیوں کو آوٹ کیا، قبل ازیں پاکستان کی ٹیم اپنی پہلی اننگز میں ۳۷۸ رن بنا کر آوٹ ہوگئی تھی۔ جنوبی افریقہ کا پہلا وکٹ ۴۵ رن پر گرا جب ایڈن مارکرم ۲۰ رن بنا کر نعمان علی کی گیند پر کیچ آوٹ ہوگئے، ۸۰ رن کے مجموعی اسکور پر ویان ملڈر بھی ۱۷ رن بنا کر نعمان علی کا شکار بنے۔ ۱۷۴ رن کے مجموعی اسکور پر ریان ریکلٹن ۷۱ رن بنا کر آغا سلمان کی گیند پر پویلین لوٹ گئے، ٹرسٹن اسٹبس ۸ رن بنا کر نعمان علی کا شکار بنے جبکہ ڈیوالڈ بریوس صفر پر ساجد خان کی بال پر شان مسعود کے ہاتھوں کیچ آوٹ ہوئے۔ ۲۰۰ رن کے مجموعی اسکور پر کائل ویرین ۲ رن بنا کر نعمان علی کی گیند پر ایل بی ڈبلیو ہوئے۔ قبل ازیں پاکستان نے پیر کو صبح ۳۱۳ رن ۵ وکٹوں کے نقصان کے ساتھ دوسرے روز کے کھیل کی شروعات کی تھی۔ محمد رضوان ۶۲ رن اور سلمان آغا ۵۲ رن کے ساتھ بیٹنگ کیلئے آئے۔ جنوبی افریقہ کے بولر سینوران متھوسامی کی تباہ کن بولنگ کے سامنے پاکستانی بلے بازی ریت کی دیوار ثابت ہوئے اور پاکستان ٹیم ۳۷۸ رن پر آل آوٹ ہوگئی۔ سینوران متھوسامی نے دوسرے روز چار وکٹیں حاصل کیں جبکہ میچ میں انہوں نے مجموعی طور پر ۶ کھلاڑیوں کو پویلین کی راہ دکھائی۔ میچ کے ۱۰۲ویں اوور میں سینوران متھوسامی نے ۳ پاکستانی کھلاڑیوں کو پویلین بھیجا، مذکورہ اوور کی تیسری گیند پر محمد رضوان ۷۵ رن بنا کر کیچ آوٹ ہوئے جبکہ اسی اوور کی پانچویں گیند پر نعمان علی صفر پر بولڈ ہوگئے، چھٹی گیند پر ساجد خان بھی بغیر کوئی رن بنائے کیچ تھما بیٹھے۔

’’آخری اوورز میں ناقص بلے بازی نے نقصان پہنچایا‘‘

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستانی خواتین ٹیم کی کپتان ہرمن پریت کور کا ماننا ہے کہ آسٹریلیا کے خلاف آخری اوورز میں لوور آرڈر کی بلے بازوں کے جلدی جلدی آوٹ ہونے سے انہیں ۳۰ سے ۴۰ رن کم رہ گئے، جس سے شکست ہوئی۔ انہوں نے میچ کے بعد کہا کہ جس طرح سے ہم نے شروعات کی، ہمیں لگتا ہے کہ مزید ۳۰ سے ۴۰ رنوں جوڑنے سے فرق پڑتا۔ ’’ہم آخری ۶ سے ۷ اوورز میں رن بنانے میں ناکام رہے اور یہ مہنگا ثابت ہوا۔ وکٹ بیٹنگ کے لئے بہت اچھی تھی، لیکن ہم آخری اوورز سے بھرپور فائدہ نہیں اٹھا سکے، پہلے ۴۰ اوورز بہت اچھے تھے، لیکن ہم آخری ۱۰ اوور میں صحیح طریقے سے کام نہیں کر سکے۔ ایسا میچوں میں ہوتا ہے۔ لیکن ۱۰۰ فیصد واپس آنا اب اہم ہے‘‘۔ ہندوستانی ٹیم کے ہیڈ کوچ امول مجمدار نے کہا ’’میرے خیال میں کرکٹ میں فنشنگ بہت ضروری ہے۔ میں ہمیشہ یہ کہتا ہوں، ہاں، آپ کو ایک اچھی شروعات کی ضرورت ہے، لیکن آپ کو اس سے بھی بہتر فنشنگ کی ضرورت ہے۔ جنوبی افریقہ کے میچ میں، ہم نے آخری ۵ اوور میں خراب گیند بازی کی اور کھیل ہار گئے۔ آج بھی، اگر ہم ۳۰ رن مزید بناتے تو نتیجہ مختلف ہو سکتا تھا۔ بہتر ختم کرنا سیکھو۔‘‘ مجمدار نے کہا اس میچ کے بعد، ہم یقینی طور پر اس کا تجزیہ کریں گے۔ ٹیم انتظامیہ اس پر بات کرے گی اور اگلے میچ کے لئے صحیح فیصلہ کرے گی۔ ایمانداری سے، آخری میچ کے بعد، ہم نے اپنے بیٹنگ کے انداز کے بارے میں طویل بحث کی۔

ورلڈ کپ کوالیفائر میں ناروے نے اسرائیل کو دبوچ لیا

نئی دہلی (ایم این این): ارلنگ ہالینڈ کی ہیٹ ٹرک کی بدولت ناروے نے اسرائیل کو ۵-۰ گول سے شکست دے کر ۲۰۲۶ء فیفا ورلڈ کپ کوالیفائرز میں مسلسل چھٹی کامیابی حاصل کر لی۔ اس فتح نے ناروے کی ورلڈ کپ کے لیے کوالیفائی کرنے کی امیدوں کو حوصلہ بخشا ہے جو کہ ۱۹۹۸ء کے بعد پہلی بار ورلڈ کپ میں پہنچ سکتا ہے۔ ہالینڈ کی ۴۶ بین الاقوامی میچوں میں ان کی چھٹی ہیٹ ٹرک تھی۔ ناروے کی شاندار جیت نے گروپ میں دوسرے نمبر پر موجود اٹلی پر بھی دباؤ بڑھا دیا ہے۔ ناروے گروپ آئی میں ۱۸ پوائنٹس کے ساتھ سرفہرست ہے جبکہ اٹلی ۱۲ پوائنٹس کے ساتھ پیچھے ہے اور ایک میچ باقی ہے۔ نومبر میں ہونے والا یہ اہم میچ اٹلی کے لیے چیزوں کا رخ موڑنے کا آخری موقع ہو سکتا ہے۔ دوسری طرف، اسپین اور پرتگال جیسے پاور ہاوسز نے گھریلو جیت کے ساتھ اپنی مہم کو مضبوطی فراہم کی ہے، ۳ میچوں سے ۹ پوائنٹس حاصل کیے ہیں۔ گروپ ای میں اسپین نے جارجیا کو ۲-۰ سے شکست دی جبکہ گروپ ایف میں کرسٹیانو رونالڈو کی پنالٹی مس کرنے کے باوجود پرتگال نے آئرلینڈ کو ۱-۰ سے شکست دی۔

اسکواش کھلاڑی جوشنا چنپا نے جاپان اوپن کا خطاب جیت لیا

نئی دہلی (ایم این این): ۳ بار کی ایشیائی چمپئن ہندوستان کی جوشنا چنپا نے پیر کو ایک بار پھر نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے مصر کی حیا علی کو شکست دے کر جاپان اوپن ۲۰۲۵ء اسکواش ٹورنامنٹ میں خواتین کے سنگلز کا خطاب جیت لیا۔ پیر کے روز یہاں کھیلے گئے میچ میں ۳۹ سالہ ہندوستانی اسکواش کھلاڑی نے تیسری سیڈ اور عالمی نمبر ۳۵ مصر کی حیا علی کو ۱۱-۵، ۱۱-۹، ۶-۱۱، ۱۱-۸ سے شکست دے کر پی ایس اے چیلنجر ٹورنامنٹ میں اپنی شاندار مہم کا اختتام کیا۔ یہ ان کے کریئر کا ۱۱واں پی ایس اے ٹائٹل ہے۔ واضح رہے کہ جاپان اوپن کے سیمی فائنل میں ہندوستان جوشنا چنپا، جن کی عالمی درجہ بندی ۱۱۷ ہے، مصر کی رانا اسماعیل کو سیدھے گیم میں ۵-۱۱، ۱۱-۱۱، ۷-۱۱ سے ہرا کر فائنل میں میں قدم رکھا تھا۔ قابل ذکر ہے کہ جوشنا چنپا کی حیا علی سے یہ دوسری ملاقات تھی۔ اس سے قبل دونوں اسکواش کھلاڑی اس سال برمودا اوپن کے دوسرے راونڈ میں آمنے سامنے تھیں۔ جوشنا یہ میچ ۱۱-۸، ۱۰-۱۲، ۵-۱۱، ۱۱-۹، ۸-۱۱ سے ہار گئی تھیں۔ سابق عالمی نمبر ۱۰ اسکواش کھلاڑی جوشنا ہانگزو میں ۲۰۲۳ء کے ایشین گیمز کے بعد گھٹنے کی سرجری کے بعد شاندار واپسی کر رہی ہیں۔ وہ ایشیائی کھیلوں میں ہندوستان کی کانسے کا تمغہ جیتنے والی خواتین ٹیم کا بھی حصہ تھیں۔ اس سال کے شروع میں جوشنا نے نوجوان اسٹار اناہت سنگھ کے ساتھ جون میں ایشیائی چمپئن شپ میں خواتین کا ڈبلز خطاب جیتا تھا۔ وہ انڈین اوپن کے سیمی فائنل میں بھی پہنچی، جہاں وہ اناہت سے ہار گئیں اور اناہت چمپئن بن گئیں۔ واضح رہے کہ جاپان اوپن کے سیمی فائنل میں ہندوستان جوشنا چپ نیا، جن کی عالمی درجہ بندی ۱۱۷ ہے، مصر کی رانا اسماعیل کو سیدھے گیم میں ۵-۱۱، ۱۱-۱۱، ۷-۱۱ سے ہرا کر فائنل میں میں قدم رکھا تھا۔ قابل ذکر ہے کہ جوشنا چپا کی حیا علی سے یہ دوسری ملاقات تھی۔ اس سے قبل دونوں اسکواش کھلاڑی اس سال برمودا اوپن کے دوسرے راونڈ میں آمنے سامنے تھیں۔ جوشنا یہ میچ ۱۱-۸، ۱۰-۱۲، ۵-۱۱، ۱۱-۹، ۸-۱۱ سے ہار گئی تھیں۔ سابق عالمی نمبر ۱۰ اسکواش کھلاڑی جوشنا ہانگزو میں ۲۰۲۳ء کے ایشین گیمز کے بعد گھٹنے کی سرجری کے بعد شاندار واپسی کر رہی ہیں۔ وہ ایشیائی کھیلوں میں ہندوستان کی کانسے کا تمغہ جیتنے والی خواتین ٹیم کا بھی حصہ تھیں۔

کوکو گف نے پیگولا کو ہرا کر ووہان اوپن ٹینس ٹورنامنٹ کا خطاب جیت لیا

نئی دہلی (ایم این این): امریکی نامور ٹینس اسٹار اور ایونٹ کی تھرڈ سیڈ کوکو گف نے اپنی شاندار کارکردگی کی بدولت ڈبلیو ٹی اے ووہان اوپن ٹینس ٹورنامنٹ جیت لیا۔ ای ایس پی این کے مطابق ۲۱ سالہ کوکو گف نے خواتین کے سنگلز مقابلوں کے فائنل میچ میں ہم وطن حریف کھلاڑی جیسیکا پیگولا کو شکست دے کر ٹائٹل اپنے نام کیا۔ چین کے شہر ووہان کے وینیو اوپٹکس ویلی انٹرنیشنل ٹینس سینٹر میں کھیلے گئے ڈبلیو ٹی اے ایونٹ کے فائنل میچ میں ۲۱ سالہ امریکی ٹینس اسٹار کوکو گف نے انتہائی شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ہم وطن حریف کھلاڑی جیسیکا پیگولا کو سیدھے سیٹوں میں ۴-۶ اور ۵-۷ سے شکست دے کر ٹورنامنٹ جیت لیا۔ یہ ہم وطن کھلاڑیوں کے درمیان کھیلا جانے والا ایک شاندار فائنل میچ تھا۔

J&K Bank
Serving To Empower

BAJAJ Allianz
Caringly yours

Hospital Bills can Exhaust your Family's Hard Earned Life Savings

Bajaj Allianz Family Health Care policy covers you and your family from expenses incurred during hospitalization along with the added benefits of Health Prime Rider.

Bajaj Allianz Family Health Care's Benefits:

- Pre & Post Hospitalization Expenses
- Road Ambulance
- Day Care Procedures
- Organ Donor Expenses
- Sum Insured Reinstatement Benefit

Benefits of Health Prime Rider: In Patient Hospitalization Expenses

- Rider for both Individual & Family Floater Basis**
- 24*7 Unlimited Tele-Consultation
- Investigations Cover
- 139000+ Doctors
- Preventive Health Check-up (45+ Test Parameters at Network Centers)

**Based on the variant opted in health plan

To know more, contact your **J&K Bank's Relationship Manager**

Bajaj Allianz General Insurance Co. Ltd., Bajaj Allianz House, Airport Road, Yerawada, Pune - 411006. IRDAI Reg No.: 113. | CIN: U66010PN2000PLC015329 | UIN: BAJHLIP22024V032122-Family Health Care, BAJHLGA22166V012122 -Health Prime Rider (Group) | web: www.bajajallianz.com | Toll free: 1800-209-5858 / 1800-209-0144

J&K Bank Ltd is a licensed Corporate Agent [bearing License No.: CA0029] of Bajaj Allianz General Insurance Company Ltd. [IRDAI registration No. 113]. The benefits/features of products are indicative and for more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale.

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,